ایلاف اردو

پہلی جماعت کے لیے

(ٹیچر گائیڈ)

سبق نمبر 1

حمد

سوچیں اور جواب دیں:

سوال 1: ہمیں زندگی کس نے عطا کی ہے؟

جواب: ہمیں اللہ تعالیٰ نے زندگی عطا کی ہے۔

سوال 2: ہم سب کا مالک کون ہے؟

جواب: ہم سب کا مالک اللہ تعالیٰ ہے۔

سوال 3: دنیا کی تمام نعمتیں کس نے عطا کی ہیں؟

جواب: دنیا کی تمام نعمتیں اللہ تعالیٰ نے عطا کی ہیں۔

سوال 4: اپنے بنانے والے کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: ہم سب کا بنانے والا اللہ تعالیٰ ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر چیز کا مالک ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

سوال: حمد کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس نظم میں اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کی جائے، اسے حمد کہتے ہیں۔

اشعار کی تشریحات

شعر 1: جس نے بنائی دنیا   جس نے بسائی دنیا

حوالہ: مندرجہ بالا شعر ہماری اردو کتاب کی نظم (حمد) سے لیا گیا ہے۔ اور اس کے شاعر صوفی غلام مصطفیٰ تبسم ہیں۔

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر بتا رہے ہیں کہ اس دنیا کو اللہ تعالیٰ نے بنایا اور اس کو بسایا یعنی آباد کیا۔ اس میں لوگ بسائے۔

شعر2: جس نے بنائے سارے یہ چاند اور ستارے

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر بتا رہے ہیں کہ یہ چاند اور ستارے اللہ تعالیٰ نے بنائے ہیں۔ انہیں روشنی بھی اللہ تعالیٰ نے دی ہے اور رات کے وقت یہ ہمیں روشنی دیتے ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کی نعمت ہیں۔

شعر3: گلشن کھلائے جس نے دریاء بہائے جس نے

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر بتا رہے ہیں کہ باغات اللہ تعالیٰ نے بنائے اور ان میں پھول کھلائے اور طرح طرح کے مزے دار پھل پیدا کیے۔ اللہ تعالیٰ نے دریا بہائے اور ان میں سے گذرنے کے راستے بنائے۔

شعر4: مجھ کو بھی زندگی دی تجھ کو بھی زندگی دی

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر بتا رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے بھی زندگی دی ہے اور تجھے بھی اور تمام انسانوں کو زندگی دی اور زندگی اور موت اسی کے ہاتھ میں ہے۔

شعر5: سارے جہاں کا مولا سارے جہاں کا داتا

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر بتا رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس دنیا کا اور تمام انسانوں، جانوروں، پودوں کا مالک ہے اور تمام مخلوق کے لیے بہت سخی اور رحم دل ہے۔

خلاصہ

اس نظم کے شاعر صوفی غلام مصطفیٰ تبسم ہیں۔ اس نظم (حمد) میں شاعر نے اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو بڑے دلکش انداز میں بیان کیا ہے۔ شاعر فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے یہ دنیا بنائی اور اس میں لوگوں کو آباد کیا۔ اللہ تعالیٰ نے چاند اور ستارے بنائے اور انہیں روشنی عطا کی۔ اللہ تعالیٰ نے پھل پیدا کیا۔ اللہ تعالیٰ نے دریائے بہائے اور دریا سے راستے ہموار کیے۔ اللہ تعالیٰ مجھ سمیت تمام مخلوق کو زندگی دی ہے۔ اس تمام مخلوق کو پالنے والا اللہ ہے۔ وہ ہی ہمارا مالک ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کے لیے بڑا سخی ہے۔

مشق

(1) مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی سمجھیں اور یاد کریں:

الفاظ	معانی
گلشن	باغ، چمن، گلزار
جہاں	دنیا، زمین
مولا	اللہ تعالیٰ، مالک، آقا
داتا	سخی، فیاض

آپ نے کیا سیکھا؟

(2) **حمد کے مطابق صحیح الفاظ چن کر خالی جگہوں کو پر کریں۔**

بنائی بسائی سارے ستارے

(1) جس نے بنائی دنیا۔

(2) جس نے بنائے سارے۔

(3) جس نے بسائی دنیا۔

(4) یہ چاند اور ستارے۔

(3) **حمد میں اللہ تعالیٰ کی جن نعمتوں کا ذکر ہوا ہے، ان کے نام لکھیں۔**

چاند ستارے دریا گلشن دنیا

(4) **دئے ہوئے سوالات کے زبانی جوابات دیں۔**

سوال 1: اس حمد میں اللہ تعالیٰ کی کتنی نعمتوں کا ذکر ہوا ہے؟ گن کر بتائیں۔

جواب: اس حمد میں اللہ تعالیٰ درج ذیل نعمتوں کا ذکر ہوا ہے: دنیا، چاند، ستارے، گلشن، دریا، زندگی وغیرہ۔

سوال 2: چاند اور ستارے کے علاوہ اس نظم میں کن کن چیزوں کا ذکر ہوا ہے؟

جواب: چاند اور ستارے کے علاوہ اس نظم میں گلشن اور دریا کا ذکر ہوا ہے۔

سوال 3: ہمیں اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر کیسے ادا کرنا چاہیے؟

جواب: ہمیں اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا اور عبادت کے ذریعے اس کی نعمتوں کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

مل کر بات کرنا:

(5) **دی ہوئی تصویریں دیکھ کر بتائیں کہ ہم ان سے کیا کیا کام کرتے ہیں۔**

دماغ: دماغ سے ہم سوچتے ہیں اور ذہانت کے کام کرتے ہیں۔

منہ: منہ سے ہم بولتے اور کھانا کھاتے ہیں۔

زبان: زبان سے ہم ذائقے چکھتے ہیں۔

ناک: ناک سے ہم سونگھتے ہیں۔

آنکھ: آنکھ سے ہم دیکھتے ہیں۔

ہاتھ: ہاتھ سے ہم مختلف کام کرتے ہیں۔

پاؤں: پاؤں سے ہم چلتے ہیں۔

(6) **اگر دریا نہ ہوتے تو کیا ہوتا؟**

اگر دریا نہ ہوتے تو بارش کا پانی کہاں جمع ہوتا اور ہم تک کیسے پہنچتا، کشتیاں کہاں چلتیں!

لفظوں کا کھیل:

(7) **حروف ملا کر الفاظ بنایئے اور دیے ہوئے خانے میں لکھیے۔**

چ ا ن د = <u>چاند</u>

گ ل ش ن = <u>گلشن</u>

کھ ل ا ئے = <u>کھلائے</u>

ب ہ ا ئے = <u>بہائے</u>

س ت ا ر ے = <u>ستارے</u>

ز ن د گ ی = <u>زندگی</u>

(8) **لفظ "ریل" میں ر کی جگہ مختلف حروف لگا کر نئے الفاظ بنائیں۔ جیسے: میل، سیل وغیرہ**

بیل تیل جیل کھیل فیل

پڑھیں:

(9) **ان الفاظ کی آوازیں ایک دوسرے سے ملتی جلتی ہیں۔ لکیر کی مدد سے ملتی جلتی آوازوں والے الفاظ ملائیں۔**

بنائی	کھلائے
سارے	بسائی
بہائے	تجھ
مجھ	ستارے

(10) دیے ہوئے الفاظ کو درست تلفظ سے پڑھیے۔

اب	کب	دب	شام	دام	عام	آنا	جانا
دانے	کھانے	جانے	تیرے	ڈیرے	ذخیرے	تم	ہم
ٹیپ	جیب	سیب	نیب	بنایا	بسایا	رلایا	ہنسایا
آڑھے	تارے	سارے	پیارے	بھول	پھول	جھول	کھول

آئیں کچھ نیا لکھیں:

(11) ہر کالم میں سے الفاظ لے کر چار جملے مکمل کریں۔ آپ کی آسانی کے لیے ایک مثال دی گئی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے	پھل اور پھول	اگائے
	دنیا	بنائی
	دریا	بہائے
	چاند اور ستارے	بنائے
	تمام انسانوں کو	عقل دی

(1) اللہ تعالیٰ نے دنیا بنائی۔

(2) اللہ تعالیٰ نے پھل اور پھول اگائے۔

(3) اللہ تعالیٰ نے دریا بہائے۔

(4) اللہ تعالیٰ نے چاند اور ستارے بنائے۔

(5) اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کو عقل دی۔

آؤ مل کر کام کریں:

(12) ایک اسکریپ بک بنائیں۔ اس میں اللہ تعالیٰ کے مختلف ناموں یا اسماء الحسنیٰ کی تصویریں چسپاں کریں۔

سبق 2

نعت

سوچیں اور جواب دیں:

سوال 1: اللہ تعالیٰ نے دنیا میں نبی کیوں بھیجے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے لوگوں کی ہدایت کے لیے دنیا میں نبی بھیجے۔

سوال 2: ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا نام کیا ہے؟

جواب: ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا نام محمد ہے۔

سوال 3: ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ مکہ میں پیدا ہوئے۔

سوال 4: ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے والد اور والدہ کا نام بتائیں۔

جواب: ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے والد کا نام حضرت عبد اللہ اور والدہ کا نام بی بی آمنہ تھا۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

سوال: نعت کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس نظم میں نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی تعریف بیان کی جائے اسے نعت کہتے ہیں۔

اشعار کی تشریحات

شعر 1: پیارے پیارے نبی ہمارے
ہم کو اپنی جان سے پیارے

حوالہ: مندرجہ بالا شعر ہماری اردو کتاب کی نظم (نعت) سے لیا گیا ہے اور اس نظم (نعت) کے شاعر راجا رشید محمود ہیں۔

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر کہہ رہے ہیں کہ ہمارے نبی اللہ کے آخری نبی ہیں۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہمارے پیارے نبی ہیں۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہمیں اپنی جان سے زیادہ پیارے ہیں۔

شعر 2: وہ آئے تو ہوا سویرا
دور ہوا دنیا کا اندھیرا

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر کہہ رہے ہیں کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے آنے کے بعد اس دنیا میں نیا دور شروع ہوا۔ ہر طرف خوشیوں کا اُجالا چھا گیا اور اس دنیا سے جہالت کا اندھیرا ختم ہو گیا۔

شعر 3: خالق کا پیغام سنایا
سیدھا رستہ ہم کو دکھایا

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر کہہ رہے ہیں کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ہمیں اللہ تعالیٰ کا پیغام سنایا اور ہمیں سیدھا راستہ یعنی نیکی اور اچھائی کا راستہ دکھایا تاکہ ہم لوگ دنیا و آخرت میں کامیاب ہو جائیں۔

شعر 4: ان کو سب سے سچا جانو
ان کی سب باتوں کو مانو

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر کہہ رہے ہیں کہ ہمیں اللہ تعالیٰ کے پیغام یعنی اسلام پر ایمان لانا چاہیے اور سچے دل سے اس کو تسلیم کرنا چاہیے اور اسلام کی تعلیمات پر عمل کرنا چاہیے اور حضرت محمد مصطفیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے بتائے ہوئے راستوں پر چلنا چاہیے اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی سنتوں پر عمل کرنا چاہیے۔

خلاصہ

اس نظم (نعت) کے شاعر راجا رشید محمود ہیں۔ شاعر نے اس نظم (نعت) میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی خوبیوں کو بڑی عقیدت سے بیان کیا ہے۔ شاعر کہتے ہیں کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہمارے پیارے نبی ہیں۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہمیں دل و جان سے بھی زیادہ پیارے ہیں۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی آمد سے دنیا سے جہالت کا خاتمہ ہوا اور روشنی اور خوشیوں کا نیا دور شروع ہوا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ہمیں اللہ تعالیٰ کا پیغام سنایا اور نیکی کا راستہ دکھایا۔ ہمیں اچھے اور برے کا تمیز سکھایا۔ ہمیں اس پیغام یعنی اسلام پر ایمان لانا چاہیے اسے دل سے تسلیم کرنا چاہیے۔ ہمیں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی باتوں پر عمل کرنا چاہیے اور سنتوں کی پیروی کرنی چاہیے۔

ٹھہریں اور بتائیں!

سوال: ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا نام کیا ہے؟

جواب: ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمَ کا نام حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہے۔

سوال: ہمیں جان سے پیارا کون ہے ؟

جواب: ہمیں جان سے پیارے ہمارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہیں۔

سوال: ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ہمیں کس کا پیغام بتایا؟

جواب: ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ہمیں اللہ تعالیٰ کا پیغام بتایا۔

مشق

(1) دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں اور یاد کریں:

الفاظ	معانی
نعت	وہ نظم جس میں نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی تعریف بیان کی جائے۔
نبی	اللہ کا پیغام پہنچانے والا، خبر پہنچانے والا
سویرا	صبح، صبح کا وقت
خالق	بنانے والا، پیدا کرنے والا
پیغام	درخواست، زبانی بات، خبر
سیدھا رستہ	سچا راستہ، نیکی کا راستہ
جانو	سمجھو، پہچانو

آپ نے کیا سیکھا؟

(2) نعت کو مد نظر رکھتے ہوئے، درج ذیل الفاظ کو مثال کے مطابق ملائیں۔

ہمارے	پیارے	سویرا	خالق	دنیا	اندھیرا
سچا	پیغام	رستہ	سیدھا		

(3) نعت کو غور سے پڑھیں اور نعت کے مطابق خالی جگہیں پُر کریں۔

جان نبی سویرا اندھیرا خالق سیدھا

(1) پیارے پیارے نبی ہمارے۔
ہم کو اپنی جان سے پیارے۔

(2) وہ آئے تو ہوا سویرا۔
دور ہُوا دنیا کا اندھیرا۔

(3) خالق کا پیغام سُنایا۔
سیدھا رَستہ ہم کہ دکھایا۔

(4) نعت کے متن کو مد نظر رکھتے ہوئے سوالات کے زبانی جوابات دیں۔

(الف) وہ آئے تو ہوا سویرا کا کیا مطلب ہے؟

جواب: وہ آئے تو سویرا کا یہ مطلب ہے کہ جب آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اس دنیا میں تشریف لائے تو دنیا سے جہالت کا اندھیرا ختم ہو گیا اور نئے دور کا آغاز ہوا۔

(ب) آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ہمیں کس کا پیغام سُنایا؟

جواب: آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ہمیں اللہ کا پیغام سنایا۔

(ج) آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے خدا کے بارے میں ہمیں کیا باتیں بتائیں؟

جواب: آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلیٰ آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے خدا کے بارے میں ہمیں درج ذیل باتیں بتائیں۔

(1) اللہ کے حکم کو مانو۔

(2) سچے راستے پر چلو۔

(3) دین کی تعلیمات پر عمل کرو۔

مل کر بات کرنا:

(5) دی ہوئی تصویر کو غور سے دیکھیں اور اس کے بارے طلبہ گروپس (گروہ) بنا کر اس پر گفتگو کریں۔

جواب: یہ تصویر مسجد نبوی کے گنبذ خضرا کی اور اس کے میناروں کی ہے۔ گنبذ خضرا کا رنگ سبز (ہرا) ہے۔ یہ گنبذ بہت مقدس اور خوب صورت ہے۔

(6) حروف ملا کر الفاظ بنائیے اور دیے ہوئے خانے میں لکھیے:

ن ب ی = نبی

ج ا ن = جان

خ ا ل ق = خالق

س چ ا =

سچا

م ا ن و = مانو

(7) لفظ "آپ" کے آخر میں سے "پ" کی جگہ مختلف حروف لگا کر نئے الفاظ بنائیے۔

جیسے: آس، آڑ۔

آب، آج، آری، آنت، آنکھ

قواعد سیکھیں:

(8) نعت میں سے ملتی جلتی آوازوں والے الفاظ لکھیں:

پیارے: ہمارے۔

سویرا: اندھیرا۔

سُنایا: دکھایا۔

جانو: مانو۔

پڑھیں:

(9) لفظوں کی جوڑیوں کو ملا کر کالم مکمل کریں:

کالم الف	کالم ب
اِدھر	ہُوا
ہُوا	قِسم
دَم	پُر
قسم	اُدھر
پَر	دُم

آئیں کچھ نیا لکھیں:

(10) تصویر میں موجود کوئی بھی پانچ چیزوں کے نام لکھیں:

1۔ استاد 2۔ طلبہ 3۔ کرسی

4۔ کتاب 5۔ میز

آئیں مل کر کام کریں:

(11) طلبہ کا گروپ بنا کر اس نعت کو جماعت میں پڑھیں۔ جمائت میں نعت خوانی کی محفل کا انعقاد کروائیں اور ہر طالب علم کو اس کی پسند کی نعت پڑھنے کا موقع دیں۔ اچھی نعت پڑھنے والے طلبہ میں انعامات تقسیم کر کے ان کی حوصلہ افزائی کریں۔

سبق 3

آخری نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

سوچیں اور جواب دیں:

سوال 1: آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ 12 ربیع الاول کو مکہ میں پیدا ہوئے۔

سوال 2: آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے لوگوں کو کیا تعلیم دی؟

جواب: آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے لوگوں کو نیکی کی تعلیم دی۔

ٹھہریں اور بتائیں!

☆ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ہمیں چھوٹوں کے ساتھ کیسا سلوک کرنے کا حکم دیا؟

جواب: آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ہمیں چھوٹوں کے ساتھ شفقت اور محبت سے سلوک کرنے کا حکم دیا۔

☆ ہمیں دوسروں کے ساتھ کیا سلوک کرنا چاہیے؟

جواب: ہمیں دوسروں کے ساتھ حسنِ اخلاق، خلوص اور عزت کا سلوک کرنا چاہیے۔

مشق

نئے الفاظ:

(1) دیے ہوئے الفاظ کے معانی سمجھیں اور یاد کریں:

الفاظ	معانی
رہنمائی	ہدایت
امر و نہی	کرنے اور نہ کرنے کا کام
نبی	خبر پہنچانے والا، یعنی اللہ کا پیغام لوگوں کو بتانے والا
عبد اللہ	اللہ تعالیٰ کا بندہ
مشہور	نامور، معروف
والِد	باپ، ابو
والدہ	ماں، امّی
تعلیم	علم، تربیت، ہدایت
عِزت	شان، بڑائی

آپ نے کیا سیکھا؟

(2) سبق کے مطابق کالم ملائیں:

کالم الف	کالم ب
اللہ تعالیٰ کو	کام آؤ
ہمیشہ	عزت کرو
بڑوں کی	سچ بولو
چھوٹوں کا	خیال رکھو
دوسروں کے	ایک مانو

مل کر بات کرنا:

(4) جماعت میں دو دو طلبہ کا گروپ بنائیں۔ ہر طالب علم ایک دوسرے سے پوچھے کہ وہ حضرت محمد مصطفیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی کون کون سی باتوں پر عمل کرتے ہیں؟

(5) املا کے الفاظ:

بندوں رہنمائی تقریباً مشہور مکہ مدینہ

دنیا تعلیم ہمیشہ بھلائی عزت خیال

املا کے الفاظ یاد کریں اور ان الفاظ کو کاپی میں لکھیں:

لفظوں کا کھیل:

(6) عدنان سے کھیلتے ہوئے مختلف حروف کے بلاک اِدھر اُدھر ہو گئے ہیں۔ آپ دیے ہوئے الفاظ کے حروف تلاش کرنے میں اُس کی مدد کریں:

آخری نبی مکہ مدینہ قرآن

اسلام عرب سچ عزت محبت

ن	آ	ن	ق	ی	گ	م	ف	ع
پ	ق	ر	آ	ن	ش	د	ت	ر
و	ڈ	ی	ٹ	ا	پ	ی	خ	ب
م	ز	ے	ع	ب	م	ن	و	ا
ح	ص	آ	ز	ہ	ک	ہ	ن	س
ب	گ	خ	ز	ل	ہ	س	چ	ل
ت	ط	ر	ت	ظ	ک	ج	ا	ا
ب	ش	ی	ن	ب	ی	د	ب	م

قواعد سیکھیں:

(7) پڑھیں: محنت سے پڑھو، اسکول وقت پر جاؤ، کھانا کھالو، جھوٹ مت بولو، لڑائی مت کرو، دھوپ میں باہر نہ جاؤ۔

کوئی کام کرنے کو	
1	محنت سے پڑھو۔
2	اسکول وقت پر جاؤ۔

کسی کام سے روکیں	
1	جھوٹ مت بولو۔
2	لڑائی مت کرو۔

(8) جماعت میں دو دو طلبہ کا گروپ بنائیں۔ ہر طالب علم ایک دوسرے کو بتائے کہ ہمیں کون سے کام کرنے چاہییں۔ اور کن کاموں سے بچنا چاہیے۔

پڑھیں:

(9) دی ہوئی عبارت کو درست تلفظ سے پڑھیں۔

حضرت محمد مصطفیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے جانوروں اور پرندوں کا خیال رکھنے کی نصیحت کی ہے۔ ایک مرتبہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہ نے چڑیا کے گھونسلے سے اُس کے بچے اٹھالیے۔ چڑیا سر پر منڈلانے لگی۔ اللہ کے آخری نبی حضرت محمد مصطفیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے پوچھا کہ یہ چڑیا کیوں پریشان ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا: "یارسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ! ہم نے اِس کے بچے اٹھالیے ہیں"۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جاؤ! بچوں کو گھونسلے میں واپس رکھ دو۔" یہ سن کر صحابہ کرام رضی اللہ عنہ نے فوراً چڑیا کے بچے گھونسلے میں واپس رکھ دیے۔

آئیں کچھ نیا لکھیں:

(10) آپ کو کون سا کھیل پسند ہے؟(چار جملے لکھیں)

(1) مجھے کرکٹ پسند ہے۔

(2) میں روزانہ شام کو کرکٹ کھیلتا ہوں۔

(3) مجھے اچھا کرکٹ کھیلنا آتا ہے۔

(4) میں ایک اچھا کلاڑی ہوں۔

آئیں مل کر کام کریں:

(11) استاد / استانی کی مدد سے ایک چارٹ پر کمرہء جماعت کے چند اصول لکھیں اور اس چارٹ کو کمرہء جماعت میں آویزاں کریں۔

سبق 4

آؤمل کر کام کریں

سوچیں اور جواب دیں:

سوال 1: کیا آپ نے کبھی چڑیا کا گھونسلا یا کیڑے مکوڑوں کا بل دیکھا ہے؟ اس کے بارے میں آپ جانتے ہیں؟

جواب: جی ہاں، میں نے چڑیا کا گھونسلا دیکھا ہے۔ یہ تنکوں سے بنا ہوتا ہے۔

سوال 2: ہمیں پرندوں اور جانوروں کا کیسے خیال رکھنا چاہیے؟

جواب: ہمیں پرندوں اور جانوروں کی خوراک اور پانی کا خیال رکھنا چاہیے۔ ہمیں پرندوں اور جانوروں کو تنگ نہیں کرنا چاہیے۔

ٹھہریں اور بتائیں!

سوال 1: اسلم کو کیسا موسم پسند تھا؟

جواب: اسلم کو بارش کا موسم پسند تھا۔

سوال 2: چڑا اور چڑیا کیوں پریشان تھے؟

جواب: چڑا اور چڑیا کا گھونسلہ بارش کی وجہ سے ٹوٹ گیا تھا، اس لیے چڑا اور چڑیا پریشان تھے۔

سمجھیں اور بتائیں:

سوال 1: آپ اسلم کی جگہ ہوتے تو کیا کرتے؟

جواب: اگر میں اسلم کے جگہ ہوتا تو چڑیوں کے گھونسلے بنانے میں ان کی مدد کرتا۔

سوال 2: اس کہانی سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

جواب: اس کہانی سے ہمیں مل جل کر رہنے کا سبق ملتا ہے۔

ٹھہریں اور بتائیں:

سوال 1: گرا ہوا گھونسلہ دیکھ کر چڑیوں نے کس طرح اپنی ساتھی چڑیاں کی مدد کی؟

جواب: گرا ہوا گھونسلہ دیکھ کر چڑیاں چونچ میں تنکے اٹھا کر لائیں اور اپنی ساتھی چڑیا کا گھونسلہ بنایا۔

سوال 2: اسلم کیوں خوش تھا؟

جواب: اسلم چڑیا کے نئے گھونسلے کو دیکھ کر اور چڑیوں کے اتفاق پر خوش تھا۔

جائزہ-1

سُننا:

(1) ان الفاظ کو غور سے سُنیں۔ بتائیں کہ کس لفظ کی ایک آواز مختلف ہے؟

اَب	آپ	سب	چُب	رَب	جب	کب
ہمارے	تارے	پیارے	سارے	کنارے	پرہانے	سیارے
آج	شام	تاج	راج	کاج	آڑ	بات
بات	رات	چارٹ	آنت	مات	جیت	دانت
آن	بان	پان	شان	مان	کان	عینک

بولنا:

(2) اپنی پانچ اچھی عادتوں کے بارے میں بتائیں۔

پڑھنا:

(3) دیے ہوئے الفاظ کو درست تلفظ سے پڑھیں۔

خدا	نبی	محمد	مکہ	مدینہ	بادل	دھوپ
چھاؤں	اندھیرا	خیال	فکر	آرزو	آڑو	
بارش	سویرا	یقین	عہد	عبداللہ	تلوار	حج

زبان شناسی:

(4) **بتائیں کہ کون سے جملوں میں کسی کام کرنے کا کہا جا رہا ہے اور کن جملوں میں کسی کام سے روکا جا رہا ہے۔**

اِدھر آؤ۔ باہر جاؤ۔ دُھوپ میں مت کھیلو۔

کھڑے ہو جاؤ۔ بارش میں باہر مت جاؤ تیز نہیں بھاگو۔

کتاب نِکالو۔ یہاں کچرا نہ پھینکو۔ اپنا سبق یاد کرو۔

(5) **تصویر میں موجود پانچ اشیاء کے نام لکھیں۔**

(1) بادل (2) درخت (3) گھاس

(4) پرندے (5) آسمان

لکھنا:

(6) **آپ کن کاموں میں اپنے امی اور ابو (والدین) کی مدد کرتے ہیں؟ چار جملے لکھیں۔**

1۔	میں اپنی امی کی باورچی خانہ میں مدد کرتا / کرتی ہوں۔
2۔	میں اپنے والدین کی خدمت کرتا ہوں۔
3۔	میں اپنے ابو کے کپڑے استری کرتا ہوں۔
4۔	میں اپنی امی کو بازار سے سودا لا کر دیتا ہوں۔

سبق 5

مریم کا گھرانا

سوچیں اور جواب دیں:

سوال 1: آپ کا گھر کیسا ہے؟

جواب: میرا گھر بہت بڑا اور اچھا ہے۔

سوال 2: آپ کے گھر میں کتنے کمرے ہیں؟

جواب: میرے گھر میں تین کمرے ہیں۔

سوال 3: آپ کے ساتھ گھر میں کون کون رہتا ہے؟

جواب: میرے گھر میں ابو، امی، دادا، دادی، اور بہن بھائی رہتے ہیں۔

ٹھہریں اور بتائیں!

سوال 1: اصغر اور مریم کہاں بیٹھے ہیں؟

جواب: اصغر اور مریم دادی کے کمرے میں بیٹھے ہیں۔

سوال 2: چچا جان کی بیٹی کا کیا نام ہے؟

جواب: چچا جان کی بیٹی کا نام آمنہ ہے۔

مشق

نئے الفاظ:

(1) **مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی سمجھیں اور یاد کریں۔**

الفاظ	معانی
گھرانا	ایک گھر کے لوگ یا افراد
کیاری	باغ کا چھوٹا ٹکڑا جہاں پودے لگائے جاتے ہیں

شوق	لگن
اگلا	آگے والا
کہانی	واقعہ، قصہ
پڑوسی	گھر کے آس پاس / برابر میں رہنے والے لوگ
تعریف کرنا	اچھی بات یا اچھے کام کو بیان کرنا

آپ نے کیا سیکھا؟

(2) حروف جوڑ کر الفاظ بنائیں۔ ان الفاظ سے خالی جگہوں کو پُر کریں۔

د ا د ی   ش و ق   ک ہ ا ن ی ا ں

آ م ن ہ   پ ی ا ر

☆اصغر اور مریم دادا اور دادی جان کے کمرے میں بیٹھے ہیں۔

☆اصغر اور مریم کو کہانیاں سُننے کا بہت شوق ہے۔

☆دادی جان مزے مزے کی کہانیاں سناتی ہیں۔

☆مریم، اصغر اور آمنہ مِل جُل کر کھیلتے ہیں۔

☆مریم کا خاندان پیار اور محبت سے رہتا ہے۔

(3) درست جواب کے سامنے (✓) اور غلط جواب کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

1۔ مریم کی تین بھائی ہیں۔ (✗)

2۔ مریم کا گھر صاف سُتھرا ہے۔ (✓)

3۔ مریم کی گھر میں ایک کیاری بھی ہے۔ (✓)

4۔ مریم کے چچا دوسرے شہر میں رہتے ہیں۔ (✗)

5۔ مریم کے خاندان والے پیار اور محبت سے رہتے ہیں۔ (✓)

(4) دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) مریم کے گھر میں کتنے لوگ رہتے ہیں؟

جواب: مریم کے گھر میں چھ افراد رہتے ہیں۔

(ب) مریم کے بھائی کا نام کیا ہے؟

جواب: مریم کے بھائی کا نام اصغر ہے۔

(ج) مریم اور اصغر کس کے ساتھ کھیلتے ہیں؟

جواب: مریم اور اصغر آمنہ کی ساتھ کھیلتے ہیں۔

(د) مریم کے خاندان والے کس طرح رہتے ہیں؟

جواب: مریم کے خاندان والے پیار اور محبت سے رہتے ہیں۔

(5) چار چار طلبہ کی جوڑیاں بنائیں اور ایک دوسرے سے پوچھیں کے آپ اپنے گھر کو کس طرح صاف ستھرا رکھتے ہیں؟ چار چار باتیں بتائیں۔

لفظوں کا کھیل:

(6) خانوں میں درست حروف لکھ کر الفاظ بنائیں۔

ک	ہ	ا	ن	ی	کہانی
ص	ح	ن			صحن
د	ا	د	ا		دادا
د	ا	د	ی		دادی
ک	م	ر	ہ		کمرہ
پ	ی	ا	ر		پیار

قواعد سیکھیں:

(7) پڑھیں: میرا نام احمد ہے۔ میں پہلی جماعت میں پڑھتا ہوں۔ میں روز اسکول جاتا ہوں۔ میرے دوست بہت اچھے ہیں۔

غور کریں کہ اوپر دیے گئے جملوں میں "ہے"۔"ہیں" اور "ہوں" کہاں استعمال ہوئے ہیں۔

☆ نیچے دیے گئے جملوں میں "ہے"۔"ہیں" اور "ہوں" کا صحیح استعمال کریں۔

(1) علی اسکول جارہا ہے۔ (2) میرا نام اَسد ہے۔

(3) ہم بازار پہنچنے والے ہیں۔ (4) میں گاؤں آیا ہوا ہوں۔

(8) کون کیا کر رہا ہے؟

1۔ ابو جان چائے پی رہے ہیں۔

2۔ امی جان کھانا بنا رہی ہیں۔

3۔ بچے کرکٹ کھیل رہے ہیں۔

4۔ دادا جان اخبار پڑھ رہے ہیں۔

تصویر دیکھیں اور بتائیں کہ ان جملوں میں کِن کِن کاموں کو دکھایا گیا ہے؟

پڑھنا:

(9) دی ہوئی عبارت کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

ایک بھوکی لومڑی انگور کے باغ میں گئی۔ پکے اور رسیلے انگوروں کے گچھے دیکھ کر اس کے منہ میں پانی بھر آیا۔ لومڑی نے چھلانگ لگا کر انگور توڑنے چاہے مگر ایک بھی ہاتھ نہ آیا۔ جب اسے ہار ماننی پڑی تو منہ ہی منہ میں بڑبڑاتی ہوئی چل دی: "مجھے نہیں چاہییں انگور۔ انگور کھٹے ہیں"۔

آئیں کچھ نیا لکھیں:

(10) اپنے گھر والوں کے بارے میں پانچ جملے لکھیں:

(1) میرے ابو بہت اچھے ہیں۔

(2) میرے چار بھائی اور ایک بہن ہے۔

(3) میرا بڑا بھائی ڈاکٹر ہے۔ میری بہن کالج میں پڑھتی ہے۔

(4) میرے دادا ہر روز مجھے کہانی سناتے ہیں۔

(5) ہم سب گھر والے مِل جُل کر رہتے ہیں۔

آئیں مل کر کام کریں:

(11) دو دو طلبہ کے گروپ بنائیں اور ایک دوسرے سے یہ سوال پوچھیں:

سوال 1: آپ کا نام کیا ہے؟

جواب: میرا نام احمد ہے۔

سوال 2: آپ کے والد کا نام کیا ہے؟

جواب: میرے والد کا نام خالد ہے۔

سوال 3: آپ کے کتنے بہن بھائی ہیں؟

جواب: میرے پانچ بہن بھائی ہیں۔

سوال 4: آپ کو کھانے میں کیا کیا پسند ہے؟

جواب: مجھے کھانے میں بریانی پسند ہے۔

سوال 5: آپ کو کون کون سے پھل پسند ہیں؟

جواب: مجھے آم، کیلا، سیب اور امرود پسند ہیں۔

سوال 6: آپ کو کون سے رنگ پسند ہیں؟

جواب: مجھے سبز، نیلا اور سفید رنگ پسند ہیں۔

سبق 6

ہمارا اسکول

سوچیں اور جواب دیں:

سوال 1: کیا آپ روزانہ اسکول جاتے ہیں؟

جواب: جی ہاں، میں روزانہ اسکول جاتا ہوں۔

سوال 2: آپ اسکول میں کس طرح پڑھتے ہیں؟

جواب: میں اسکول میں محنت سے پڑھتا ہوں۔

ٹھہریں اور بتائیں!

سوال 1: آپ کے اسکول کا نام کیا ہے؟

جواب: میرے اسکول کا نام دی سٹی اسکول ہے۔

سوال 2: آپ کے اسکول کی عمارت کیسی ہے؟

جواب: میرے اسکول کی عمارت بہت بڑی اور خوب صورت ہے۔

مشق

نئے الفاظ:

(1) دیے ہوئے الفاظ کی معانی سمجھیں اور یاد کریں۔

الفاظ	معانی
رنگین	مختلف رنگوں والا / والی
ہوادار	کھلی جگہ، جہاں اچھی طرح ہوا آئے
شفقت	پیار، محبت
لب	ہونٹ

ٹکڑا / حصہ	لکڑی یا دیوار کا ایسا ٹکڑا / حصہ جہاں استاد پڑھاتے وقت لکھتے ہیں۔

آپ نے کیا سیکھا؟

(2) سبق کے متن کو مدِ نظر رکھتے ہوئے خالی جگہیں پُر کریں۔

دس رنگین علم پندرہ شفقت مشہور

(i) اسکول ایک ایسی جگہ ہے جہاں ہم **علم** حاصل کرتے ہیں۔

(ii) ہمارا اسکول شہر کا بہت بڑا اور **مشہور** اسکول ہے۔

(iii) اس کی دیواروں پر **رنگین** اور خوب صورت تصویریں بنی ہوئی ہیں۔

(iv) ہمارے اسکول میں **دس** کمرے ہیں۔

(v) ہمارے اسکول میں **پندرہ** اساتذہ ہیں۔

(vi) اساتذہ ہمیں **شفقت** اور محنت سے پڑھاتے ہیں۔

(3) مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) اسکول میں ہم کیا چیز حاصل کرتے ہیں۔

جواب: اسکول میں تعلیم حاصل کرتے ہیں۔

(ب) آپ کے اسکول میں کتنے کمرے ہیں؟

جواب: میرے اسکول میں دس کمرے ہیں۔

(ج) اسیمبلی میں ہم روزانہ کیا پڑھتے ہیں؟

جواب: اسیمبلی میں ہم "لب پہ آتی ہے دعا بن کے تمنا میری" اور قومی ترانہ پڑھتے ہیں۔

مل کر بات کرنا:

(4) دو دو طلبہ کی جوڑی بنائیں۔ ہر جوڑی میں طلبہ ایک دوسرے سے پوچھیں کہ ہمیں اپنی چیزوں کی کس طرح حفاظت کرنی چاہیے؟

لفظوں کا کھیل:

(5) آصفہ اردو میں گنتی لکھنا سیکھ رہی ہے۔ آپ بھی اُس کی مدد کریں۔ دی ہوئی اشیاء گن کر خالی جگہیں پُر کریں۔ آپ آسانی کے لیے دو مثالیں دی گئی ہیں۔

ایک-------- چھ----------

دس------------ دو----------

آٹھ------------ تین---------

قواعد سیکھیں:

(6) اس عبارت کو غور سے پڑھیں۔

میرا نام شگفتہ ہے۔ میرے پاس بہت سارے کھلونے ہیں۔ ایک کھلونا سب سے پیارا ہے۔ یہ ایک باتیں کرنے والی گڑیا ہے۔ اس کی چابی گھمائیں تو یہ بولتی ہے۔ ایسی جیسے جیتی جاگتی گڑیا ہو۔ اس کے علاوہ میرے پاس اڑنے والا طوطا ہے۔ سیل سے چلنے والا گھوڑا ہے۔ مجھے گھوڑے بہت پسند ہیں۔

اس عبارت کے ان الفاظ کو غور سے پڑھیں: کھلونا، کھلونے، طوطا، طوطے، گھوڑا گھوڑے۔

اوپر دی ہوئی مثالوں کے مطابق واحد کے کالم کو جمع کے کالم سے ملائیں۔

انڈا	بکرے
بکرا	انڈے
پودا	جوتے
تارا	لڑکے
جوتا	پودے
لڑکا	تارے

آؤ مل کر کام کریں:

(7) دی ہوئی عبارت کو درست تلفظ سے ساری جماعت کو سنائیں۔ آخر میں دیے ہوئے سوالات کے زبانی جوابات دیں۔

موبائل فون، ٹیلی فون کی جدید شکل ہے۔ موبائل فون کا مطلب ہے۔ وہ فون جسے ایک جگہ سے دوسرے جگہ آسانی سے لے جایا جا سکے۔ موبائل فون ہلکا پھلکا ہوتا ہے۔ لوگ اسے جیب میں رکھ کر ساتھ لیے پھرتے ہیں۔ ضرورت کے وقت اس پر دُوسروں سے بات چیت کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ لکھا ہوا پیغام بھیجنے، حساب کتاب کرنے، الارم لگانے اور تصویر کھینچنے کے لیے بھی اسے استعمال کرتے ہیں۔ موبائل فون سے ٹارچ کا کام بھی لیا جاتا ہے۔

سوالات:

سوال 1: موبائل فون کس چیز کی جدید شکل ہے؟

جواب: موبائل فون، ٹیلی فون کی جدید شکل ہے۔

سوال 2: موبائل فون کا کیا مطلب ہے؟

جواب: موبائل فون کا مطلب ہے، وہ فون جسے ایک جگہ سے دوسرے جگہ آسانی سے لے جایا جا سکے۔

سوال 3: موبائل فون کے کوئی بھی دو فائدے بتائیں۔

جواب: (1) اس پر حساب کتاب کیا جا سکتا ہے۔

(2) اس پر تصویر کھینچی جا سکتی ہے۔

آئیں کچھ نیا لکھیں:

(8) اپنے اسکول کے بارے میں تین جملے لکھیں:

(1) میرے اسکول کا نام حرا پبلک اسکول ہے۔

(2) یہ شہر کا بہت بڑا اسکول ہے۔

(3) اس اسکول کی عمارت بہت بڑی ہے۔

مل کر کام کرنا:

(9) تمام ہم جماعتوں کے ساتھ مل کر گتے یا تھرماپول شیٹ سے اسکول کا ماڈل بنائیں۔

سبق 7

بات چیت کے آداب

سوچیں اور جواب دیں:

سوال 1: آپ اپنے والدین اور بڑوں سے کس طرح بات کرتے ہیں؟

جواب: میں اپنے والدین اور بڑوں سے ادب سے بات کرتے ہیں۔

سوال 2: آپ اپنے دوستوں سے کس طرح بات کرتے ہیں؟

جواب: میں اپنے دوستوں سے تمیز اور ادب سے بات کرتا ہوں۔

ٹھہریں اور جواب دیں:

سوال 1: ہمیں بڑوں سے گفتگو کرتے وقت کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے؟

جواب: میں بڑوں کی بات توجہ سے سننی چاہیے۔

سوال 2: ہمیں چھوٹوں سے کس طرح بات کرنی چاہیے؟

جواب: ہمیں چھوٹوں سے نرمی سے بات کرنی چاہیے۔

مشق

نئے الفاظ:

(1) دئے ہوئے الفاظ کی معانی سمجھیں اور یاد کریں۔

الفاظ	معانی
مقابلہ	آمنا، سامنا، برابری
آداب	ادب کی جمع، کسی کام کرنے کا طریقہ
ٹھہر ٹھہر کر	آہستہ آہستہ سے
بات چیت	آپس میں ایک دوسرے سے باتیں کرنا
آئندہ	آنے والا وقت

آپ نے کیا سیکھا؟

(2) خالی جگہیں پر کریں۔

(i) احسن اور حنا کے اسکول میں کھیلوں کا **مقابلہ** تھا۔

(ii) احسن نے بات شروع ہی کی تھی کہ **حنا** بول پڑی۔

(iii) کسی کی بات کو نہیں **کاٹنا** چاہیے۔

(iv) ہمیں گفتگو کے **آداب** کا خیال رکھنا چاہیے۔

(v) بات ہمیشہ **نرمی** سے کرنی چاہیے۔

(3) دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) حنا نے کیا غلطی کی؟

جواب: احسن امی کو کھیلوں کے مقابلے کا بتا رہا تھا کہ حنا بیچ میں بول پڑی۔

(ب) احسن اور حنا کے اسکول میں کس چیز کا مقابلہ تھا؟

جواب: احسن اور حنا کے اسکول میں کھیلوں کا مقابلہ تھا۔

(ج) گفتگو کے کوئی بھی دو آداب لکھیں۔

جواب: (i) بات ہمیشہ نرمی سے کرنی چاہیے۔

جواب: (ii) بات ٹھہر ٹھہر کر کرنی چاہیے۔

مل کر بات کرنا:

(4) آپ کو چڑیا گھر میں کون سا جانور پسند ہے؟ وجہ بتائیں۔ (زبانی)

جواب: مجھے چڑیا گھر میں ہرن بہت پسند ہے کیوں کہ یہ خوبصورت جانور ہے۔

لفظوں کا کھیل:

(5) سبزیوں کے نام تلاش کریں:

آلو　پالک　شلجم　گاجر　ٹماٹر　توری　بھنڈی

ن	ت	آ	گ	ا	ج	ر	ف	ق
ا	و	د	چ	بھ	ن	ڈ	ی	ٹ
آ	ل	و	ص	ظ	ب	پ	ا	م
م	د	ش	ل	ج	م	ا	ے	ا
ی	ر	ف	د	ڈ	ڑ	ل	س	ٹ
ب	ت	و	ر	ی	ل	ک	ک	ر

املا کے الفاظ:

مقابلہ	دوستوں	حصہ	گفتگو	آداب	خیال	اجازت

(6) املا کے الفاظ یاد کریں اور ان الفاظ کو کاپی میں لکھیں:

قواعد سیکھیں:

(7) پڑھیں:

ہمارے اسکول میں کتابوں کی نمائش لگی۔ میرے بہن بھائی نمائش دیکھنے گئے۔ میرے امی، ابو، دادا، دادی نے بھی نمائش دیکھی۔ نمائش میں بہت ساری دلچسپ اور معلوماتی کتابیں تھیں۔ ہم سب یہ دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔

☆اس عبارت کے ان الفاظ پر غور کریں اور نیچے دیے کالم میں مذکر کے مونث لکھیں۔

ابو　امی　دادا　دادی　بھائی　بہن

مذکر	مونث	مذکر	مونث
چچا	چچی	بچہ	بچی

نانا	نانی	لڑکا	لڑکی
مرغا	مرغی	آدمی	عورت

(8) درج ذیل بے معانی الفاظ روانی سے پڑھیں:

جٹ	قوپ	لاٹ	باکا	کیٹا
باخی	درو	غوط	موق	سویا
دھپک	سڑج	سکھم	قاڑک	فاروط

(9) دی ہوئی عبارت کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

کتب خانہ بڑے کام کی جگہ ہے۔ وہاں بچوں اور بڑوں کے لیے دلچسپ کتابیں ہوتی ہیں۔ کتب خانہ میں لوگ خاموشی سے کتابیں پڑھتے ہیں۔ بچوں کی کتابیں ایک الماری میں ہوتی ہیں۔ آپ اپنی پسند کی کتاب نکالیں اور پڑھیں۔ اگر وہاں نہیں پڑھ سکتے تو گھر لے آئیں۔ امی یا ابو جان سے سُنیں پھر کتاب واپس لے کر آئیں۔ بس اس بات کا خیال رکھیں کہ کتاب خراب نہ ہو۔

آئیں کچھ نیا لکھیں:

(10) آپ گھر پر اپنے والدین کی کس طرح مدد کرتے ہیں؟

تین جملے لکھیں:

1۔ گھر کی سودا لانے میں والدین کی مدد کرتا ہوں۔

2۔ گھر کے کاموں میں والدین کی مدد کرتا ہوں۔

3۔ اپنے ابو دفتر کے سامان کی حفاظت کرتا ہوں۔

مل کر کام کرنا:

(11) اپنے ہم جماعتوں کے ساتھ مل کر بات چیت کے آداب کے مطابق ایک اسٹیج ڈرامہ تیار کریں۔ اور اسے کمرہء جماعت میں پیش کریں۔

سبق 8

ننھے اقبال رحمتہ اللہ علیہ

سوچیں اور جواب دیں:

سوال 1: پاکستان کی اہم شخصیات کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: پاکستان کی اہم شخصیات پاکستان کی تاریخ کا ثقافتی ورثہ ہوتی ہیں، یہ شخصیات کسی خاص وجہ یا کارنامے کی وجہ سے مشہور ہوتی ہیں۔

سوال 2: ہمیں بڑے لوگوں کے بارے میں کیوں معلومات اکٹھی کرنی چاہیے؟

جواب: اپنی معلومات عامہ میں اضافہ یہ ان سے کوئی اچھی بات سیکھنے کے لیے ہمیں بڑے لوگوں کے بارے میں معلومات اکٹھی کرنی چاہیے۔

ٹھہریں اور بتائیں!

سوال 1: لڑکا نیند میں کیا کر رہا تھا؟

جواب: لڑکا نیند میں اسکول جا رہا تھا۔

سوال 2: لڑکا اسکول کیوں جا رہا تھا؟

جواب: لڑکا اسکول اس لیے جا رہا تھا کیوں کہ اسے پڑھنے کا بہت شوق تھا۔

جائزہ 2

سُننا:

(1) **عبارت کو غور سے سنیں۔ آخر میں پوچھے گئے سوالات کے زبانی جوابات دیں۔**

سکینہ کو پرندے بہت پسند تھے۔ اُس کا دل چاہتا تھا کہ وہ پرندوں کو دانہ کھلائے، لیکن سکینہ ایسا نہیں کر سکتی تھی۔ اُس ک آس پاس کہیں بھی پرندے نہیں تھے۔ کیوں کہ اُس کے محلے میں درخت نہیں تھے اور پرندے تو درختوں میں گھونسلے بناتے ہیں۔ پھر ایک دن سکینہ کو اس مسئلے کا حل سمجھ میں آیا اُس نے اپنی سہلیوں کے ساتھ مل کر جگہ جگہ پودے لگائے۔ اب سکینہ ہر روز ان پودوں کے بڑے ہونے اور درخت بننے کا انتظار کرتی ہے۔

سوالات:

☆ سکینہ کیا چاہتی تھی؟

جواب: سکینہ یہ چاہتی تھی کہ وہ پرندوں کو دانہ کھلائے۔

☆ سکینہ پرندوں کو دانہ کیوں نہیں کھلا سکتی تھی؟

جواب: سکینہ پرندوں کو دانہ اس لیے نہیں کھلا سکتی تھی کیوں کہ اس کے محلے میں درخت نہیں تھے۔

☆ پرندے کہاں گھونسلے بناتے ہیں؟

جواب: پرندے درختوں پر گھونسلے بناتے ہیں۔

☆ سکینہ کو اب کس چیز کا انتظار ہے؟

جواب: سکینہ پودوں کے بڑے ہونے کا انتظار کر رہی تھی۔

بولنا:

(2) تصویر کہ غور سے دیکھیں۔ اس منظر کے بارے میں پانچ جُملے لکھیں۔

(1)	اس تصویر میں ایک باغ ہے۔
(2)	باغ میں درخت ہیں۔
(3)	باغ میں جھولے ہیں۔
(4)	باغ میں بچے جھولے جھول رہے ہیں۔
(5)	باغ کی ایک کیاری ہے۔ کیاری میں رنگ برنگے پھول ہیں۔

پڑھنا:

(3) **دیے گئے اشعار کو ترنُّم سے پڑھیں:**

آؤ ! آؤ ! سَیر کو جائیں — باغ میں تازہ پُھول کھلے ہیں
باغ میں جا کر شور مچائیں — رنگ برنگی پُھول کھلے ہیں

اُچھلیں، کُودیں، ناچیں، گائیں ہم بھی اپنا رنگ جمائیں
آؤ ! آؤ ! سیر کو جائیں آؤ ! آؤ ! باغ میں جائیں

زبان شناسی:

(4) دیے ہوئے واحد الفاظ کے جمع لکھیں:

واحد	جمع	واحد	جمع
بِلّا	بلے	کپڑا	کپڑے
بیٹا	بیٹے	گھنٹہ	گھنٹے
بستہ	بستے	کھلونا	کھلونے
مہینہ	مہینے	مرغا	مرغے
لڑکا	لڑکے	گھوڑا	گھوڑے

(5) "ہے"،"ہوں" اور "ہیں" لگا کر جُملے مکمل کریں۔

☆میرا نام علی ہے۔ ☆میں پہلی جماعت میں پڑھتا ہوں۔
☆اسلم میرا بھائی ہے۔ ☆وسیم معراہم جماعت ہے۔
☆ہم مِل جُل کر کام کرتے ہیں۔

لکھنا:

(6) اپنے پسندیدہ کھیل کے بارے میں چار جملے لکھیں۔

(1)	میرا پسندیدہ کھیل کرکٹ ہے۔
(2)	میں ہر اتوار کو میدان میں کرکٹ کھیلتا ہوں۔
(3)	کرکٹ میں گیارہ کھلاڑی ہوتے ہیں۔
(4)	میں ہر میچ جیتنے کی کوشش کرتا ہوں۔

سبق 9

باغ کی سیر

سوچیں اور جواب دیں:

سوال 1: کیا آپ نے باغ کی سیر کی ہے؟
جواب: جی ہاں میں نے باغ کی سیر کی ہے۔
سوال 2: باغ کی سیر کے کیا فائدے ہیں؟
جواب: باغ کی سیر کے بہت سارے فائدے ہیں۔
سوال 3: کیا ہر محلے علاقے میں باغ ہونا چاہیے؟
جواب: جی ہاں ہر محلے یا علاقے میں باغ ہونا چاہیے۔

ٹھہریں اور بتائیں!

سوال 1: باغ میں کیا کیا چیزیں ہیں؟
جواب: باغ میں پھول، پھل اور کیاری ہوتی تھی۔
سوال 2: باغ میں کس رنگ کے پھول ہیں؟
جواب: باغ میں نیلے اور پیلے رنگ کے پھول ہیں۔
سوال 3: باغ کی کیاری میں کیا ہوتا ہے؟
جواب: باغ کی کیاری میں کلیاں ہوتی ہیں۔

مشق

نئے الفاظ:

(1) مندرجہ ذیل الفاظ کی معانی سمجھیں اور یاد کریں۔

الفاظ	معانی
بہلائیں	خوش کریں

رنگیلے	مختلف رنگوں والے
گہرے گہرے رنگ	تیز رنگ
کیاری	زمین کا چھوٹا سا ٹکڑا جہاں پودے لگائے جاتے ہیں
کلیاں	کلی کی جمع، پھول جو ابھی کھلنے والے ہیں
ترانا	گانا، نغمہ، گیت
خوب	زیادہ، بہت

آپ نے کیا سیکھا؟

(2) مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) اس نظم میں کون کون سے رنگوں کے پھولوں کا ذکر آیا ہوا ہے؟

جواب: اس نظم میں نیلے اور پیلے پھولوں کا ذکر آیا ہے۔

(ب) باغ کی کیاری میں کیا ہوتا ہے؟

جواب: باغ کی کیاری میں پودے اور پھول ہوتے ہیں۔

(ج) اس نظم میں کون کون سے پرندوں کا ذکر ہوا ہے؟

جواب: اس نظم میں چڑیا، بلبل اور کوئل کا ذکر ہوا ہے۔

(د) اس نظم کے شاعر کا نام کیا ہے؟

جواب: اس نظم کے شاعر کا نام شفیع الدین نیر ہے۔

(3) درج ذیل الفاظ سے جملے بنائیں۔

الفاظ	جملے
باغ	میرے گھر کے قریب ایک باغ ہے۔
پھول	مجھے گلاب کا پھول پسند ہے۔
کیاری	میرے گھر میں کیاری ہے۔
کلیاں	پودے کی شاخ پر کلیاں ہیں۔
کوئل	کوئل کا آواز اچھی ہے۔

(4) کالم الف کو کالم ب سے ملا کر اشعار مکمل کریں۔

کالم الف	کالم ب
آؤ! آؤ! باغ میں جائیں	بلبل اور کوئل کا ترانا
چل کر دیکھیں پھول رنگیلے	کلیاں پیاری پیاری دیکھیں
گہرے گہرے ہلکے ہلکے	باغ میں جائیں، جی بہلائیں
باغ کی کیاری کیاری دیکھیں	پھول رنگیلے، نیلے پیلے
خوب سنیں چڑیوں کا گانا	رنگ ہم ان کے دیکھیں چل کے

مل کر بات کرنا:

(5) دو دو طلبہ کی جوڑیاں بنائیں۔ ہر طالب علم ایک دوسرے کو باغ کے سیر کا واقعہ سنائے۔(زبانی)

لفظوں کا کھیل:

(4) تصاویر کو پہچانیے اور ان کے ناموں کے حروف الگ کیجیے۔

تتلی	ت	ت	ل	ی
طوطا	ط	و	ط	ا
کوئل	ک	و	ی	ل
چڑیا	چ	ڑ	ی	ا
بلبل	ب	ل	ب	ل

قواعد سیکھیں:

(7) "کا، کی اور کے" کی مدد سے خالی جگہیں پُر کریں۔

(i) ہمارے گھر کے پاس (قریب) ایک باغ ہے۔

(ii) باغ کا مالی بہت محنتی ہے۔

(iii) مالی باغ کی دیکھ بھال کرتا ہے۔

(iv) مالی درختوں کے پرانے پتے چھانٹتا ہے۔

(v) مالی گھاس کی کٹائی کرتا ہے۔

(vi) یہ مالی کا فرض ہے کہ وہ ہر پودے اور درخت کا خیال رکھے۔

پڑھیں:

(8) دی ہوئی عبارت کو درست تلفظ سے پڑھیں۔

عمر اور اشرف ایک ہی جماعت میں پڑھتے ہیں۔ ایک دن دونوں اسکول کے باغ میں کھیل رہے تھے۔ اسکول کے باغ میں آم کے درخت تھے۔ عمر بولا: "مجھے آم پسند ہیں۔" اشرف نے کہا: "مجھے بھی، چلو آم توڑتے ہیں۔" عمر فوراً بولا: "ارے نہیں!" یہ اچھی بات نہیں ہے۔ یہ سن کر اشرف نے کہا کہ آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں۔ اجازت کے بغیر کیسی کی کوئی چیز لینا اچھی بات نہیں۔

آئیں کچھ نیا لکھیں:

(9) دی ہوئی تصاویر دیکھیں اور دی گئی مثال کے مطابق ہر تصویر کے بارے میں دو جملے لکھیں۔

مثال:(1) باغ میں رنگ برنگے پھول کھل ہیں۔ (1) باغ میں بچے کھیل رہے ہیں۔

(2) پھولوں پر تتلیاں بیٹھی ہیں۔ (2) آسمان پر پرندے اڑ رہے ہیں۔

(1) درخت کی شاخ پر پرندے بیٹھے ہیں۔ (1) سڑک پر ایک آدمی اور ایک عورت دوڑ رہے ہیں۔

(2) ایک پرندہ ہوا میں اڑ رہا ہے۔ (2) سڑک کے کنارے پر بہت سارے درخت ہیں۔

(10) اپنے ہم جماعتوں کے ساتھ مل کر باغ کی کیاری میں ایک پودا لگائیں۔

(11) (پہیلی) بوجھو تو جانیں۔

نیلا نیلا لال اور کالا — پانی پیتا ہے یہ خوب
پانی پلاؤ تو چلتا جائے — پیاسا ہو تو یہ رک جائے

سبق10

آج کیا پکائیں؟

سوچیں اور جواب دیں:

سوال1: آپ کو کون کون سی سبزیاں پسند ہیں؟

جواب: مجھے بھنڈی، گاجر، لوکی اور مٹر پسند ہے۔

سوال2: آپ کو کون کون سے پھل پسند ہیں؟

جواب: مجھے آم، انار، سیب، امرود پسند ہیں۔

ٹھہریں اور بتائیں!

سوال1: ساجد کیا کھانا چاہتا تھا؟

جواب: ساجد بینگن کھانا چاہتا تھا۔

سوال2: کرن کیا کھانا چاہتی تھی؟

جواب: کرن گوشت کھانا چاہتی تھی۔

مشق

نئے الفاظ

(1) مندرجہ ذیل الفاظ کی معانی سمجھیں اور یاد کریں۔

الفاظ	معانی
نعمتیں	اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی چیزیں
غذا	خوراک
مفید	فائدہ مند
صحت مند	تندرست، جس کی اچھی صحت ہو
شوق	دلچسپی

آپ نے کیا سیکھا؟

(2) سبق کے متن کو مدِ نظر رکھتے ہوئے خالی جگہیں پُر کریں۔

سبزی گوشت نعمتیں شکر شوق گلی

(i) سبزی والے نے آواز لگائی: "آلہ، پیاز، ٹماٹر، بینگن، گو بھی، توری، پالک لے لو۔"

(ii) گلی میں سبزی والا ایا ہے۔

(iii) کرن بولی: مجھے سبزی پسند نہیں۔ آج ہم گوشت پکائیں گے۔

(iv) گوشت اور سبزی دونوں اللہ تعالیٰ کی نعمتیں ہیں۔

(v) بچوں نے شوق سے کھانا کھایا۔

(vi) سب نے کھانا کھا کر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔

(3) مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) گلی میں کون آیا تھا؟

جواب: گلی میں سبزی والا آیا۔

(ب) کرن کیا پکوانا چاہتی تھی؟

جواب: کرن گوشت پکوانا چاہتی تھی۔

(ج) امی نے کیا پکایا؟

جواب: امی نے بینگن کا سالن بنایا۔

(د) دال، سبزی اور گوشت کیسی غذائیں ہیں؟

جواب: دل، سبزی اور گوشت مفید غذائیں ہیں۔

(4) دیئے گئے الفاظ کے جملے بنائیں۔

الفاظ	جملے
پسند	مجھے آم پسند ہیں۔

نعمتیں	گوشت، سبزیاں اور پھل اللہ کی نعمتیں ہیں۔
صحت	صحت مند رہنے کے لیے ورزش ضروری ہے۔
ضرورت	پیسہ ہر انسان کی ضرورت ہے۔
مفید	متوازن غذا ہمارے لیے مفید ہے۔
مزے دار	امی نے مزے دار سالن بنایا۔

لفظوں کا کھیل:

(5) مثالوں کے مطابق ہر لفظ کے آخری حرف سے نئے الفاظ بنائیں۔

نیک	کبوتر	ریل	لومڑی
بجلی	یاسر	ریت	تارے
سبزی	یکم	مسجد	دیوار
قلم	میز	زیبرا	انگور
شیر	ریل	لاہور	راجا
خرگوش	شرط	طوطا	امانت

مل کر بات کرنا:

(6) دی ہوئی تصویروں کے غور سے دیکھیں۔ ان تصویروں کے بارے میں ایک دوسرے سے گفتگو کریں۔

قواعد سیکھیں:

(7) مندرجہ ذیل جملوں پر غور کریں۔ سوچیں کہ "تھا، تھی اور تھے" کہاں استعمال ہوتے ہیں۔ پھر نیچے دیے گئے پیراگراف میں خالی جگہوں پر "تھا، تھی یا تھے" لگا کر جملے مکمل کریں۔

(i) ساجد اسکول گیا تھا۔

(ii) صبا کتاب پڑھ رہی تھی۔

(iii) وسیم اور ندیم ریل میں سفر کر رہے تھے۔

کل میں اور ابو جان ریلوے اسٹیشن گئے۔ وہاں لوگوں کا بہت رش تھا۔ لوگ ٹکٹ خرید رہے تھے، پلیٹ فارم نمبر (1) پر ٹرین آ رہی تھی۔ ٹرین میں لوگوں کا بہت رش تھا۔ ہم نے کراچی کی ٹکٹ خریدی۔ ٹکٹ خریدنے کے بعد ہم گھر واپس آ گئے۔

ہم اتوار کے دن ابو جان کے ساتھ چڑیا گھر کی سیر کے لیے گئے۔ چڑیا گھر میں داخل ہوتے ہی ہم نے پہلے بندر کا پنجرہ دیکھا۔ بندر نے ہم سے کیلے مانگے اور دانت دکھانے لگا۔ ایک جگہ ہاتھی کھڑا تھا۔ مور اپنے پر پھیلا کر ناچ رہا تھا۔ ہم نے وہاں پر طرح طرح کے جانور دیکھے اور گھر کو واپس لوٹ آئے۔

آئیں کچھ نیا لکھیں:

(9) مندرجہ ذیل الفاظ / فقرات کی مدد سے پانچ جملے لکھیں اور ہر جملے کی آخر میں ختمہ (۔) بھی لگائیں۔

میں۔ ہم۔ تم۔ وہ	شوق سے	کھاتا کھاتی کھاتے	ہے۔ ہیں۔ ہوں۔

مثلاً: میں بریانی شوق سے کھاتا ہوں۔

(1)	ہم آم شوق سے کھاتے ہیں۔
(2)	وہ قورمہ شوق سے کھاتی ہے۔
(3)	تم سیب شوق سے کھاتے ہو۔
(4)	وہ امرود شوق سے کھاتا ہے۔
(5)	میں انار شوق سے کھاتا ہوں۔

مل کر کام کرنا:

(10) گھر سے فہرست تیار کر کے لائیں کہ اس ہفتے میں آپ کیا کھانا پسند کریں گے۔

دن	کیا کھانا پسند کریں گے:
پیر	پیر کو میں مٹر چاول کھاؤں گا۔
منگل	منگل کو میں چکن بریانی کھاؤں گا۔
بدھ	بدھ کو میں دال چاول، اچار کے ساتھ کھاؤں گا۔
جمعرات	جمعرات کو میں قورمہ روٹی اور کھیر کھاؤں گا۔
جمعہ	جمعہ کو میں چکن کڑھائی اور ربڑی کھاؤں گا۔
ہفتہ	ہفتہ کو میں بھنڈی گوشت اور کسٹرڈ کھاؤں گا۔
اتوار	اتوار کو میں مکس سبزی کھاؤں گا۔

(11) اپنے اساتذہ اور والدین سے سوالات کریں اور جاننے کی کوشش کریں کہ:

☆کون کون سے پھل سردیوں میں اگائے جاتے ہیں؟

☆کون کون سے پھل پورا سال بازار میں مل جاتے ہیں؟

☆کون کون سے پھل گرمیوں میں اگائے جاتے ہیں؟

☆گرمیوں میں کون کون سی سبزیاں آتی ہیں؟

☆سردیوں میں کون کون سی سبزیاں آتی ہیں؟

☆کون کون سی سبزیاں پورا سال بازار میں مل جل جاتی ہیں؟

☆کون کون سی سبزیاں سب سے زیادہ کھائی جاتی ہیں؟

☆کون کون سے پھل سب سے زیادہ کھائے جاتے ہیں؟

سبق 11

دیس ہمارا پاکستان (نظم)

سوچیں اور جواب دیں:

سوال 1: آپ کے دیس (وطن) کا نام کیا ہے؟

جواب: میرے دیس کا نام پاکستان ہے۔

سوال 2: بڑے ہو کر آپ اپنے وطن کے لیے کیا کریں گے؟

جواب: بڑا ہو کر میں ڈاکٹر بنوں گا اور اپنے ہم وطنوں کے لیے بھلائی کے کام کروں گا۔

سوال 3: آپ اپنے دیس کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟

جواب: میرا ملک ایک زرعی ملک ہے۔ اس کا دارالحکومت اسلام آباد ہے۔ اس کے پانچ صوبے ہیں۔

اشعار کی تشریحات

بند 1:

دیس ہمارا ہم کو پیارا
ہم سب کی آنکھوں کا تارا
اپنے دیس پہ ہم قربان
دیس ہمارا پاکستان

حوالہ: مندرجہ بالا بند ہماری اردو کی کتاب کی نظم "دیس ہمارا پاکستان" سے لیا گیا ہے اور اس نظم کے شاعر صوفی غلام مصطفیٰ ہیں۔

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر اپنے وطن سے محبت اور عقیدت کا اظہار کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ہمارا دیس (یعنی پاکستان) ہمارے لیے بہت پیارا اور خوب صورت ہے۔ ہمارا

دیس ہماری آنکھوں کا تارا ہے۔ ہم اپنے دیس (پاکستان) پر قربان ہونے کے لیے رہتے ہیں۔

بند2:

اس کی خوشی آرام ہمارا
اس کے نام سے نام ہمارا
اس کی شان ہماری شان
دیس ہمارا پاکستان

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر وطن سے محبت اور عقیدت کا اظہار کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ اگر ہم اپنے دیس (پاکستان) اور اس کے لوگوں کو خوشحال رکھیں گے تو ہمیں دلی سکون محسوس ہوگا۔ اس کے نام سے ہمارا نام بھی روشن ہوگا۔ اس کے شان اور عزت سے ہماری بھی شان اور عزت بڑھے گی۔

بند3:

آزادی ہے شان ہماری
آزادی ہے آن ہے ہماری
آزادی ہے اپنا ایمان
دیس ہمارا پاکستان

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر کہہ رہے ہیں کہ ہمارے لیے یہ بڑی عزت اور فخر کی بات کہ ہمارا ملک ایک وطن ہے اور ہم اس میں آزادی سے رہتے ہیں۔ ہمارا عقیدہ بھی یہ ہی ہے کہ ہم اس میں آزادی سے رہیں۔

بند4:

آؤ! خوشی مل کر گائیں
دنیا میں دھوم مچائیں
دیس ہمارا پاکستان
دیس ہمارا پاکستان

تشریح: مندرجہ بالا شعر میں شاعر کہہ رہے ہیں کہ ہم خوشی سے مل کر اپنے وطن کے گیت گائیں اور محنت اور جستجو سے ترقی کر کے دنیا میں اتنی دھوم مچائیں اور دنیا والوں کو بتائیں کہ ہمارا دیس پاکستان ہے اور ہم پاکستانی ہیں۔

خلاصہ

اس نظم کے شاعر صوفی غلام مصطفیٰ تبسم ہیں۔ اس نظم میں شاعر نے اپنے وطن سے محبت اور عقیدت کا اظہار بڑے دلکش انداز میں کیا ہے۔ شاعر کہتے ہیں کہ ہمارا دیس (پاکستان) ہمارے لیے بہت پیارا اور خوب صورت ہے۔ ہمارا دیس ہمارے لیے آنکھوں کا تارا ہے۔ ہم اپنے وطن کے خاطر قربان ہونے کے لیے ہر وقت تیار رہتے ہیں۔ اسی طرح اگر ہم اپنے وطن اور اس میں رہنے والے لوگوں کو خوش رکھیں اور ان کا خیال رکھیں گے تو ہمیں دلی سکون حاصل ہوگا۔ وطن ہی سے ہمارا نام روشن ہے اور عزت اور شان و شوکت بھی اسی سے ہے۔ ہمارے لیے یہ بڑی عزت اور فخر کی بات ہے کہ ہم ایک آزاد ملک میں رہتے ہیں اور ہمارا یہ یقین ہے کہ ہم اس میں ہمیشہ آزادی سے رہیں گے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم خوشی سے مل کر اپنے وطن کے لیے

گیت گائیں اور محنت سے دن رات کام کریں اور دنیا میں اپنی کامیابی کی دھوم مچائیں اور دنیا والوں کو بتائیں کہ ہمارا دیس پاکستان ہے اور ہم پاکستانی قوم ہیں۔

ٹھہریں اور بتائیں:

سوال 1: کس کے نام سے ہمارا نام ہے؟

جواب: ہمارے ملک کے نام سے ہمارا نام ہے۔

سوال 2: کس کی شان سے ہماری شان ہے؟

جواب: ہمارے ملک کی شان سے ہماری شان ہے۔

مشق

نئے الفاظ:

(1) **مندرجہ ذیل الفاظ کی معانی سمجھیں اور یاد کریں۔**

الفاظ	معانی
دیس	وطن، ملک
آنکھوں کا تارا	بہت پیارا
شان	عزت، شوکت، نام
آن	عزت
دنیا میں دُھوم مچانا	ساری دنیا کو بتانا

آپ نے کیا سیکھا؟

(2) **نظم کے مطابق صحیح جملوں کے آگے (✓) اور غلط جملوں کے آگے (✗) کا نشان لگائیں۔**

1۔ ہمیں اپنے دیس سے بہت پیار ہے۔ (✓)

2۔ اپنے دیس پر ہم جان قربان نہیں کریں گے۔ (✗)

3۔ پاکستان کی وجہ سے دنیا میں ہماری شان ہے۔ (✓)

4۔ ہم ساری دنیا کو بتا دیں گے کہ ہمارا دیس پاکستان ہے۔ (✓)

5۔ پاکسان میں ہم آزاد ہیں۔ (✓)

(3) **کالم الف کو کالم ب سے ملا کر شعر مکمل کریں:**

دیس ہمارا ہم کو پیارا	دیس ہمارا پاکستان
اپنے دیس پہ ہم قربان	ہم سب کی آنکھوں کا تارا
اس کی خوشی آرام ہمارا	آزادی ہے آن ہماری
اس کی شان ہماری شان	اس کے نام سے نام ہمارا
آزادی ہے شان ہماری	دیس ہمارا پاکستان

(4) **مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں:**

(الف) ہمارے ملک کا نام کیا ہے؟

جواب: ہمارے ملک کا نام پاکستان ہے۔

(ب) ہماری شان کس چیز سے ہے؟

جواب: ہمارے ملک سے ہماری شان ہے۔

(ج) اپنے ملک کی ترقی کے لیے آپ کیا کر سکتے ہیں؟

جواب: میں انجینئر بن کر مشینیں بنا کر اپنے ملک کی ترقی کے لیے کام کر سکتا ہوں۔

مل کر بات کرنا:

(5) **ملی نغمے یا گیت کا کم از کم ایک شعر ساری جماعت کو سنائیں:**

لفظوں کا کھیل:

(6) پرندوں کے نام تلاش کریں۔

چڑیا طوطا بطخ مور بلبل فاختہ کبوتر

ط	م	و	ر	خ	ج	چ	د	ع
و	ک	ب	و	ت	ر	ڑ	س	غ
ط	گ	ب	ل	ب	ل	ی	ل	ل
ا	خ	ف	ش	ن	م	ا	پ	ل
ب	ط	خ	ف	ف	ا	خ	ت	ہ
ج	س	ت	ٹ	پ	ج	ر	ط	ظ

(7) درج ذیل کے ہم آواز الفاظ لکھیں۔

پیارا	تارا، سارا، ہمارا، سہارا
شان	آن، بان، جان، خان، کان
آرام	نام، بادام، شام، اکرام
گائیں	جائیں، آئیں، مچائیں، گھمائیں

قواعد سیکھیں:

(8) دی ہوئی تصویر کو غور سے دیکھیں اور تصویر میں نظر آنے والے والی تین چیزوں کے نام نیچے دیے گئے خانوں میں لکھیں۔

(9) اوپر دی گئی تصویر میں طلبہ کیا کر رہے ہیں؟ کوئی دو کام تحریر کریں۔

(1)	طلباء جشن آزادی کی خوشی میں کاٹ کار رہے ہیں۔
(2)	طلباء اپنی خوشی کا اظہار کر رہے ہیں۔

پڑھیں:

(10) دی ہوئی عبارت کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

ہمارے ملک کا نام پاکستان ہے۔ پاکستان(14) چودہ اگست 1947 کو آزاد ہوا۔ پاکستان کا دارالحکومت اسلام آباد ہے۔ پاکستان میں رہنے والے زیادہ تر لوگ مسلمان ہیں۔ پاکستان میں غیر مسلم بھی رہتے ہیں۔ پاکستان ہم سب کا ہے۔ ہمیں مل کر اس کی ترقی کے لیے کام کرنا چاہیے۔

آئیں کچھ نیا لکھیں:

(11) درج ذیل الفاظ کو یاد کریں ان الفاظ کا املا کاپی میں لکھیں۔

دیس	وطن	آنکھوں	آرام	خوشی	آزادی	ایمان	دھوم

مل کر کام کرنا:

(12) پاکستان کے کسی قومی تہوار پر طلبہ کو پاکستان کا جھنڈا بنانے کا پروجیکٹ دیں۔

سبق 12

میں کیا پہنوں؟

سوچیں اور جواب دیں:

سوال 1: آپ کس طرح کا لباس پہننا پسند کرتے ہیں؟

جواب: میں سادہ لباس پہننا پسند کرتا ہوں۔

ٹھہریں اور بتائیں!

سوال 1: فاطمہ کیسا لباس پہننا چاہتی تھی؟

جواب: فاطمہ یوم آزادی کا لباس پہننا چاہتی تھی۔

سوال 2: سلمان کیسا لگ رہا تھا؟

جواب: سلمان کشمیری بچہ لگ رہا تھا۔

سوال 3: کتنے بچے کھلے کرتے اور دھوتیاں پہن کر آئے تھے؟

جواب: چار بچے کھلے کرتے اور دھوتیاں پہن کر آئے تھے۔

سوال 4: اقراء کا لباس کیسا تھا؟

جواب: اقرارء کا لباس خاص قسم کا تھا۔ اقراء کے سر پر خاص قسم کی ٹوپی تھی اور دوپٹے کے کناروں پر کڑھائی کی گئی تھی۔

جائزہ۔3

سُننا:

(1) **عبارت کو غور سے سُنیں اور آخر میں دیے ہوئے سوالات کے جوابات زبانی سنائیں۔**

جنگل میں کافی دنوں سے بارش نہیں ہوئی تھی۔ جنگل کے سب ہی جانور بہت پریشان تھے۔ بیل، ہاتھی، چیتا، گھوڑا، بندر، ہرن اور خرگوش نے مل کر سوچا کہ کیا کیا جائے، سارے درخت اور پودے سوکھ رہے تھے۔ سارے جانور پیاسے تھے۔ سب جانور مل کر شیر کے پاس گئے۔ اُن کی

بات سُن کر شیر بھی گھبرا گیا۔ خرگوش نے کہا کہ سب مل کر دُعا کرتے ہیں۔ سب نے مل کر دعا کی۔ اچانک بادل گرجے اور بارش برسنے لگی۔

بولنا:

(2) **ہر تصویر کے بارے میں ایک ایک جملہ بولیں اور کہانی بنائیں۔(زبانی)**

پڑھنا:

(3) **مندرجہ ذیل الفاظ کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔**

سرزمین	کویل	خوشبو	کائنات	رونق	قدرت
کشادہ	آرزو	لذّت	خالق	تتلیاں	لباس
سلطنت	بلندی	شیریں	چاند	کیاری	مٹھاس
شہرت	مہک	متوازن	کلیاں	اخلاق	ستارہ
احترام	والدین	بزرگ	ہمت	نمائش	ملک
پرچم	نظام	عوام	مفید	ریل گاڑی	سبزہ

زبان شناسی:

(4) **تھا، تھی یا تھے لگا کر جملے مکمل کریں:**

اسلم اور اس کے والدین پہلے گاؤں میں رہتے تھے۔ اسلم کے ابو کو شہر میں نوکری ملی تو یہ اپنے والدین کے ساتھ شہر آ گیا۔ شہر آ کر اِس کو اپنا گاؤں بہت یاد آتا تھا۔ اس کی بہن گاؤں کی سہیلیوں کو یاد کر کے روتی تھی۔ کچھ دن بعد اس کی بہن کی بھی ایک سہیلی بن گئی۔

لکھنا:

(5) **"کا، کی اور کے" لگا کر جملے مکمل کریں۔**

حماد کا گھر بہت بڑا اور خوب صورت ہے۔ وہ اپنے والدین کے ساتھ رہتا ہے۔ اس کے دو بھائی ہیں۔ اس کی ایک بہن ہے۔ بھائیوں کے نام اسد اور شان ہیں۔ بہن کا نام ہما ہے۔

(6) اپنی پسند کے دو پھلوں کے نام لکھیں۔

(1)	انار	
(2)	آم	

سبق 13

ٹریفک کی بتّیاں

سوچیں اور جواب دیں:

سوال 1: آپ کون سی سواری میں اسکول جاتے ہیں؟ ٹریفک کی بتیاں کیوں ہوتی ہیں؟

جواب: میں اپنی سائیکل پر اسکول جاتا ہوں۔ ٹریفک کے حادثات سے بچنے کے لیے ٹریفک کی بتیاں لگائی جاتی ہیں۔

مشق

نئے الفاظ:

(1) مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی سمجھیں اور یاد کریں۔

الفاظ	معانی
چوک	وہ جگہ جہاں سے چار راستے نکلتے ہوں
بتّی	روشنی
روشن	چمک دار
پابندی کرنا	ماننا، اطاعت کرنا

آپ نے کیا سیکھا؟

(2) دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) شاہد چچا جان کے ساتھ کہاں جا رہا تھا؟

جواب: شاہد چچا جان کے ساتھ گھر جا رہا تھا۔

(ب) چچا جان نے موٹر سائیکل کیوں روکی؟

جواب: چچا جان نے سرخ بتی دیکھ کر موٹر سائیکل روکی۔

(ج) چوک میں لگی ہوئی بتّیوں کے نام لکھیں۔

جواب: سرخ، پیلی اور سبز

(3) سبق کے مطابق کالی جگہیں پُر کریں۔

گھر چلنے سرخ پیلی چوک

(i) شاہد، چچا جان کے ساتھ موٹر سائیکل پر گھر جا رہا تھا۔

(ii) چچا نے سرخ بتّی دیکھ کر موٹر سائیکل روک دی۔

(iii) سرخ بتّی کے بعد پیلی بتّی جلنے لگی۔

(iv) پیلی بتّی کے جلنے کا مطلب ہے چلنے کے لیے تیار ہو جاؤ۔

(v) چوک میں لگی تین رنگ کی بتّیاں ٹریفک کے اشارے ہیں۔

(4) درج ذیل الفاظ سے جملے بنائیں۔

الفاظ	جملے
موٹر سائیکل	میرے ابو کے پاس موٹر سائیکل ہے۔
بتّی	لال بتی جلنے پر ہم گاڑی روکتے ہیں۔
ٹریفک	کراچی میں بہت ٹریفک ہے۔
پابندی	ہمیں وقت کی پابندی کرنی چاہیے۔

(5) تصویر غور کریں اور بتائیں کہ اس تصویر میں کیا سمجھایا گیا ہے؟

آئیں مل کر بات کریں:

(6) دو دو طلبہ کی جوڑی بنائیں اور ہر جوڑی دوسرے سے بات کرے کہ ٹریفک کی بتّیوں کی کیا اہمیت ہے؟ ہم حادثات سے کس طرح بچ سکتے ہیں؟

لفظوں کا کھیل:

(7) مثال کے مطابق ہر لفظ کے پہلے حرف سے نئے الفاظ بنائیں۔

بلی	بندر	بکری	بجلی
تارے	تربوز	توپ	تقریر
جوتے	جہاز	جامن	جیت
شربوزہ	ہوا	امرود	دم
کتاب	بطخ	خچر	راستہ
میز	زبان	ناک	کوئل
قلم	مشکل	لاہور	ریل

قواعد سیکھیں:

(8) ان جملوں پر غور کریں۔ دیکھیں کہ "گا، گی، گے" کہاں استعمال ہوتے ہیں۔

(1) علی اسکول جائے گا۔ (2) شازیہ اخبار پڑھے گی۔ (3) ہم کھانا کھائیں گے۔

"گا، گی، گے" لگا کر خالی جگہیں پُر کریں۔

(i) ہم شام کو بازار جائیں گے۔

(ii) امی اور ابو جان ہمارے ساتھ بازار جائیں گے۔

(iii) آمنہ اپنے گھر سے آئے گی۔

(iv) ابراہیم بھی اپنے گھر سے آئے گا۔

(v) ہم سب مل کر آئس کریم کھائیں گے۔

(vi) خوب مزا آئے گا۔

پڑھیں:

(9) دی ہوئی عبارت کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

کل اتوار کا دن تھا۔ ہم بہن بھائی چڑیا گھر کی سیر کے لیے گئے۔ ابا جان کہنے لگے: "چلیں، اپ کو شیر دکھاتے ہیں۔" سلمٰی باجی کہنے لگی: "ابا جان! میں شیر سے پوچھوں گی کہ جنگل کے سارے جانور آپ سے کیوں ڈرتے ہیں۔" شیر کے پنجرے کے قریب پہنچ کر ہم سب شیر کو دیکھنے لگے۔ ہمیں دیکھ کر شیر دھاڑنے لگا۔

اس کی خوف ناک آواز سُن کر وہاں کھڑے سبھی لوگ گھبرا گئے۔ میں نے سلمٰی باجی سے کہا: "شیر سے سوال تو پوچھیں" میری اس بات پر سب بہت ہنسے۔

آئیں کچھ نیا لکھیں:

(10) دی ہوئی تصویر کو غور سے دیکھیں۔ تین جملوں میں بتائیں کہ یہ حادثہ کیسے پیش آیا؟

جواب:

(1) ایک لڑکا زیبرا کراسنگ پر سائیکل چلا رہا تھا۔

(2) اچانک ایک آدمی تیز رفتار سے گاڑی چلا رہا تھا کہ اچانک گاڑی سائیکل سے ٹکرا گئی۔

(3) اس حادثے میں گاڑی اور سائیکل کو نقصان پہنچا اور لڑکے کو چوٹ لگی۔

مل کر کام کرنا:

(11) دیکھیں اور بتائیں کہ کون سا نشان کس لیے استعمال ہوتا ہے۔

(1) گاڑی کو روکنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

(2) گاڑی چلانے کے لیے تیار ہو جائیں کا اشارہ دیتی ہے۔

(3) گاڑی چلانے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

سبق 14

دَھنک

سوچیں اور جواب دیں:

سوال 1: آپ کا پسندیدہ موسم کون سا ہے؟

جواب: میرا پسندیدہ موسم بارش کا موسم ہے۔

سوال 2: بارش کے موسم میں آپ کیا کرتے ہیں؟

جواب: بارش کے موسم میں ہم پکوڑے، سموسے کھاتے ہیں اور چائے پیتے ہیں۔

ٹھہریں اور بتائیں!

سوال 1: آپ کا پسندیدہ رنگ کون سا ہے؟

جواب: میرا پسندیدہ رنگ نیلا ہے۔

مشق

نئے الفاظ:

(1) مندرجہ ذیل الفاظ کی معانی سمجھیں اور یاد کریں۔

الفاظ	معانی
دھنک	بارش کے بعد آسمان پر نظر آنے والی سات رنگوں کی پٹی
سُرخ	لال
بنفشی	تیز جامنی
ننھے ننھے	چھوٹے چھوٹے

آپ نے کیا سیکھا؟

(2) سبق کے مطابق صحیح جملوں کے آگے۔(✓) اور غلط جملوں کے آگے(✗) کا نشان لگائیں۔

(i) موسم بہت گرم تھا۔ (✗)

(ii) ہر چیز بارش کے پانی سے دُھل گئی۔ (✓)

(iii) باغ میں بہت سارے لوگ آئے ہوئے تھے۔ (✓)

(iv) عائشہ اور ارم ریلوے اسٹیشن پہنچے۔ (✗)

(v) بارش سے پہلے دھنک بنتی ہے۔ (✗)

(vi) دھنک میں سات رنگ ہوتے ہیں۔ (✓)

(3) سبق کے متن کو ذہن میں رکھتے ہوئے ان سوالات کے جوابات لکھیں:

(الف) دھنک سے بننے والے رنگوں کے نام لکھیں۔

جواب: سرخ نارنجی، پیلا، سبز، نیلا، جامنی اور بنفشی۔

(ب) دھنک کس طرح بنتی ہے؟

جواب: بارش کے بعد پانی کے ننھے ننھے قطرے ہوا میں رہ جاتے ہیں۔ سورج کی روشنی جب ان قطروں سے گزرتی ہے تو دھنک بنتی ہے۔

(ج) بارش کے موسم میں عائشہ اور ارم کہاں گئے؟

جواب: بارش کے موسم میں عائشہ اور ارم باغ میں گئے۔

آئیں مل کر بات کریں:

(4) آپ کا پسندیدہ موسم کون سا ہے؟

جواب: میرا پسندیدہ موسم برسات کا موسم ہے۔

لفظوں کا کھیل:

(5) موسم سے تعلق رکھنے والے الفاظ کے گرد دائرہ لگائیں۔

بادل	بارش	طوفان	آندھی	کرسی	سردی
خزاں	دھوپ	گرمی	پانی	بہار	اُجالا

املا کے الفاظ:

خوش گوار	بارش	آسمان	دھنک
ننھے ننھے	خوب صورت	قطروں	بنفشی

(6) اوپر دیے گئے املا کے الفاظ یاد کریں اور ان کا کاپی میں املا کریں۔

قواعد سیکھیں:

(7) مندرجہ ذیل جملوں پر غور کریں سوچیں کہ ان میں کیا فرق ہے؟

☆ آسمان پر دھنک نظر آ رہی ہے۔

☆ دھنک میں کتنے رنگ ہوتے ہیں۔

مندرجہ ذیل جملوں کے آخر میں ختمہ (۔) یا سوالیہ (؟) کا نشان لگائیں۔

☆ آج موسم بہت خوش گوار ہے۔

☆ مجھے سردی کا موسم پسند ہے۔

☆ کیا آپ کو بارش کا موسم پسند ہے؟

☆ کیا دھنک میں سات رنگ ہوتے ہیں؟

☆ صبح سے بارش ہو رہی ہے۔

پڑھیں:

(8) دی ہوئی عبارت کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

سال میں چار موسم ہوتے ہیں۔ گرمی، سردی، خزاں اور بہار، گرمی کے موسم میں لوگ ہلکی غذائیں کھاتے ہیں۔ ٹھنڈے ٹھنڈے مشروبات پیتے ہیں۔ گرمی کا موسم بہت لمبا ہوتا ہے۔ جب سردی کا موسم آتا ہے تو پہاڑوں پر برف باری ہوتی ہے۔ سردی کا موسم بہت اچھا ہوتا ہے۔ سردی کے موسم میں لوگ گرم کپڑے پہنتے ہیں۔ خزاں کے موسم میں شاخوں سے پتے گرتے رہتے ہیں۔ بہار کا موسم بہت خوش گوار ہوتا ہے۔ بہار کے موسم میں پھول کھلتے ہیں۔ اور درختوں پر نئے پتے نکلتے ہیں۔

آئیں کچھ نیا لکھیں:

(9) فرض کریں کہ آسمان پر بادل چھائے ہوئے ہیں۔ اچانک تیز آندھی چلی اور بارش ہو گئی۔ اُس وقت آپ وہیں موجود ہیں۔ اس تمام منظر کے بارے میں چار جملے تحریر کریں۔

(i) اتوار کا دن تھا۔ شام کے وقت آسمان پر بادل چھائے ہوئے تھے۔

(ii) اچانک تیز آندھی چلی اور بارش شروع ہو گئی۔ موسم بہت خوشگوار ہو گیا۔

(iii) بارش میں ہم نہائے۔ سب گھر والے بارش کے منظر سے لطف ہو رہے تھے۔

(iv) امی نے گرما گرم پکوڑے اور کچوریاں بنائیں اور سب مزے سے کھائیں۔

مل کر کام کرنا:

(10) نیچے دی گئی دھنک میں اس کے رنگ بھریں۔

سبق 15

نیک بنو، نیکی پھیلاؤ

سوچیں اور جواب دیں:

سوال 1: نیکی کے کیا معنی ہیں؟

جواب: نیکی کے معنی ہیں اچھے کام کرنا۔

ٹھہریں اور بتائیں!

سوال 1: ہمیں کیسی باتیں کرنی چاہیے؟

جواب: ہمیں نیکی کی باتیں کرنی چاہیں۔

سوال 2: ہمیں کس کا کہنا ماننا چاہیے؟

جواب: ہمیں بڑوں کا کہنا ماننا چاہیے۔

اشعار کی تشریحات

شعر 1:

جب بولو پہلے تو لو
اس کے بعد لبوں کو کھولو

حوالہ: مندرجہ بالا شعر ہماری اردو کی کتاب کی نظم "نیک بنو، نیکی پھیلا" سے لیا گیا ہے اور اس کے شاعر ضیاء اللہ محسن ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر نصیحت کرتے ہوئے کہہ رہے ہیں کہ ہمیں بولنے سے اچھی طرح سوچنا چاہیے۔ بولنے سے پہلے الفاظ کو اچھی طرح تولنا چاہیے۔ اس کے بعد بولنا چاہیے۔

شعر 2:

پیاری پیاری باتیں کرلو
نیکی سے دامن کو بھرلو

تشریح: اس شعر میں شاعر کہہ رہے ہیں کہ ہمیں اچھی باتیں کرنی چاہیں اور نیکی کے کام کرنے چاہییں اور بہت ساری نیکیاں جمع کرنی چاہییں۔

شعر 3:

بچے ہو اچھے بن جاؤ
سچے پیارا، سچے بن جاؤ

تشریح: اس شعر میں شاعر بچوں کو نصیحت کرتے ہوئے کہہ رہے ہیں کہ ابھی تم بچے ہو، ابھی تمہارے پاس قیمتی وقت اور اچھا موقع ہے۔ اچھائی کی کام کرو، اچھے بن جاؤ۔ سچائی سے کام کرو سچ بولو اور سچے بن جاؤ۔

شعر 4:

دل سے سب کو اچھا مانو
اپنے بڑوں کا کہنا مانو

تشریح: اس شعر میں شاعر بچوں کو نصیحت کرتے ہوئے کہہ رہے ہیں کہ اپنے دل میں کسی کے لیے برائی نہیں رکھو۔ دل سے سب کا احترام کرو۔ اپنے والدین اور بڑوں کا ادب کرو اور ان کا کہنا مانو۔

شعر5:

مِل جُل کر یہ نغمہ گاؤ
نیک بنو اور نیکی پھیلاؤ

تشریح: اس شعر میں شاعر بچوں کو نصیحت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ مِل جُل کرو اور مل جل کر رہنے کے لیے نغمے گاؤ (یعنی مِل جُل کر رہنے پیغام عام کرو) نیک بن جاؤ، نیکی کے کام کرو اور زمانے میں نیکی کے کاموں کو عام کرو۔

خلاصہ

اس نظم کے شاعر ضیاء اللہ محسن ہیں۔ اس نظم میں شاعر کہہ رہے ہیں کی ہمیں بولنے سے پہلے سوچنا چاہیے اور اس کے بعد بولنا چاہیے۔ ہمیں اچھی باتیں کرنی باتیں کرنی چاہیے۔ بہت ساری نیکیاں کرنی چاہیں۔ شاعر بچوں کو نصیحت کر رہے ہیں کہ ابھی تم بچے ہو، ابھی تمھارے پاس قیمتی وقت اور اچھا موقع ہے۔ اچھائی کے کام کرو۔ اچھے بن جاؤ۔ سچائی سے اور لگن سے کام کرو۔ سچ بولو اور سچے بن جاؤ۔ سب کی دل سے عزت کرو۔ اپنے والدین اور بڑوں کا کہنا مانو۔ ان کا ادب کرو۔ مِل جُل کر رہو۔ مل جُل کر رہنے کا پیغام عام کرو۔ نیک بن جاؤ۔ نیکی کے کام کرو۔ زمانے میں نیکی کے کاموں کو پھیلاؤ۔

مشق

نئے الفاظ:

(1) مندرجہ زیل الفاظ کے معانی سمجھیں اور یاد کریں:

الفاظ	معانی
لَبوں	ہونٹوں

پیاری پیاری	اچھی اچھی
نیکی	خوبی، بھلائی، احسان، نیک کام
دامن	کپڑے کا حصہ، کنارہ، جھولی
نغمہ	ترانہ، گیت، سُریلی آواز
تولنا	وَزن کرنا، یہاں یہ لفظ سوچنے سمجھنے کے لیے استعمال ہوا ہے۔

آپ نے کیا سیکھا؟

(2) نیچے دیے گئے بے ترتیب مصرعوں کی ترتیب درست کر کے دی گئی جگہ پر لکھیں۔

جب بھی بولو پہلے تولو سچ پیارا، سچے بن جاؤ	1	جب بھی بولو پہلے تولو اس کے بعد لبوں کو کھولو
پیاری پیاری باتیں کرلو اس کے بعد لَبوں کو کھولو	2	پیاری پیاری باتیں کرلو نیکی سے دامن کو بھرلو
بچے ہو، اچھے بن جاؤ نیکی سے دامن کو بھرلو	3	بچے ہو، اچھے بن جاؤ سچ پیارا سچے بن جاؤ

(3) نظم میں کون کون سے اچھی باتوں کا ذکر کیا گیا ہے؟ نیچے دیے گئے خانوں میں تحریر کریں۔

تولنے سے پہلے بولو۔	اچھی باتیں کرو۔	نیکی کے کام کرو۔
سچ بولو۔	بڑوں کا کہنا مانو۔	مل جل کر رہو۔

(4) دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) بولنے سے پہلے ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

جواب: بولنے سے پہلے ہمیں تولنا چاہیے۔

(ب) ہمیں کیسا بچہ بننا چاہیے؟

جواب: ہمیں اچھا، سچا اور نیک بچہ بننا چاہیے۔

(ج) "نیک بنو، نیکی پھیلاؤ" کا کیا مطلب ہے؟

جواب: نیک بنو، نیکی پھیلاؤ کا یہ مطلب ہے کہ ہم نیک اور اچھے انسان بنیں اور نیک کو عام کریں۔

آؤ مل کر بات کریں:

(5) چار چار طلبہ کے گروہ بنائیں۔ ہر گروہ (گروپ) ایک دوسرے کو اپنی پانچ اچھی عادات بتائیں۔

گروپ: اے (احمد، شاہد، باسط، اسد)

اچھی عادتیں:

(1) ہم سچ بولتے ہیں۔

(2) ہم وقت کی پابندی کرتے ہیں۔

(3) ہم بڑوں کا ادب کرتے ہیں۔

(4) ہم مل جل کر رہتے ہیں۔

(5) ہم ہر روز پانچ وقت کی نماز پڑھتے ہیں۔

گروپ: بی (ارشد، خالد، کاشان، علی نواز)

اچھی عادتیں:

(1) ہم بڑوں کا کہنا مانتے ہیں۔

(2) ہم نیکی کے کام کرتے ہیں۔

(3) ہم محنت سے پڑھتے ہیں۔

(4) ہم اپنے چھوٹوں سے نرمی سے بات کرتے ہیں۔

(5) ہم سچ بولتے ہیں۔

(6) نظم میں سے ایسے الفاظ تلاش کر کے لکھیں جن کے آخر میں حرف "و" موجود ہے۔

جواب: بولو، تولو، کرلو، بھرلو، مانو، جانو، جاؤ۔

(7) معمے میں موجود پھلوں کے ناموں پر دائرہ لگائیں۔

آ	س	ح	آ	ڑ	و	ج
م	د	ا	ن	د	ب	ل
ن	ا	خ	ن	گ	ی	ت
ج	س	و	ا	ا	ا	ر
ت	ے	ب	م	ن	م	ب
د	ب	ا	پھ	گ	ر	و
ن	ک	ن	ب	و	و	ز
و	ش	ی	ڑ	ر	د	گ

قواعد سیکھیں:

(8) مندرجہ ذیل واحد الفاظ کو ان کے جمع سے ملائیں۔

بکری	تتلیاں
تتلی	گاڑیاں
چڑیا	گڑیاں
گڑیا	چڑیاں
گاڑی	بکریاں

پڑھیں:

(9) دی ہوئی عبارت کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

میرا نام راحیل ہے۔ میں پہلی جماعت میں پڑھتا ہوں۔ میں اچھا بچہ ہوں میں اپنے بڑوں کی عزت کرتا ہوں۔ اپنے چھوٹے بھائیوں سے پیار کرتا ہوں۔ میں سچ بولتا ہوں۔ میں اپنا ہوم ورک وقت پر کرتا ہوں۔ میں محنت سے پڑھتا ہوں۔ میں دوسروں کی مدد کرتا ہوں۔

آئیں کچھ نیا لکھیں:

(10) تصویریں دیکھیں اور کہانی لکھیں:

کہانی

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک شیر ایک درخت کے سائے میں سو رہا تھا۔ وہ گہری نیند میں تھا۔ ایک چوہا قریبی بل سے نکل کر شیر پر بھاگنے دوڑنے لگا۔ شیر جاگ اٹھا۔ وہ سخت غصے میں تھا اور قریب تھا کہ وہ چوہے کو مار دیتا۔ چوہے نے درخواست کی اے جنگل کے بادشاہ مجھے معاف کر دو۔ شاید میں کسی دن آپ کے کام آجاؤں۔ شیر ہنس پڑا اور ترس کھا کر چوہے کو چھوڑ دیا۔ چند دنوں کے بعد چوہے نے شیر کی دھاڑ سنی۔ اپنے بل سے نکلا۔ دیکھتا ہے کہ شیر شکاریوں کے جال میں پھنسا ہوا ہے اور بے بس ہے۔ اب چوہے نے جال کی رسیوں کو کاٹنا شروع کیا۔ تھوڑی دیر ہی میں جال کٹ گیا اور شیر آزاد ہو گیا۔ شیر نے چوہے کا شکریہ ادا کیا اور اس طرح دونوں دوست بن گئے سچ ہے کہ احسان کا بدلہ احسان ہے۔

مل کر کام کرنا:

(11) اپنا جائزہ لیں۔

سوالات	جی ہاں	جی نہیں	کبھی کبھار
کیا آپ صبح سویرے اٹھتے ہیں؟	✓		
کیا آپ پابندی سے اسکول جاتے ہیں؟	✓		
کیا آپ دوستوں کے ساتھ مل جل کر کھیلتے ہیں؟	✓		
کیا آپ بزرگوں کی مدد کرتے ہیں؟	✓		
کیا آپ اپنی چیزوں کا خیال رکھتے ہیں؟	✓		

سبق 16

کہانی سُنیں

جائزہ-4

سُننا:

(1) کہانی غور سے سُن کر سوالات کے جوابات دیں:(زبان)

سوالات:

سوال 1: دادی جان کے ساتھ کون کون بازار گیا تھا؟

جواب: دادی جان کے ساتھ مزمل اور سلمٰی بازار گئے تھے۔

سوال 2: مزمل کو ایک آدمی پر شک ہوا تو اس نے کیا کیا؟

جواب: مزمل کو ایک آدمی پر شک ہوا تو اس نے شور مچایا: "بچاؤ! بچاؤ! یہ شخص مجھے پکڑ کے لے جا رہا ہے۔

سوال 3: مزمل کی دادی نے اسے کیا سمجھایا؟

جواب: مزمل کی دادی نے اسے سمجھایا کہ بہن کا ہاتھ نہیں چھوڑنا۔

سوال 4: اگر آپ مزمل کی جگہ ہوتے تو کیا کرتے؟ کم از کم دو باتیں بتائیں۔

جواب: (1) اگر میں مزمل کی جگہ ہوتا تو میں اپنی دادی کا کہنا مانتا۔

(2) اپنی دادی اور اپنی بہن کا خیال رکھتا۔

سوال 5: مزمل سے کیا غلطی ہوئی؟

جواب: مزمل سے یہ غلطی ہوئی کہ اس نے اپنی دادی کا کہنا نہیں مانا۔

بولنا:

(2) اپنی پسند کے کھیل کے بارے میں بتائیں۔ پسندیدگی کی تین وجوہات بھی بتائیں۔

جواب: میرا پسندیدہ کھیل ہاکی ہے۔ یہ مجھے اس لیے پسند ہے کہ یہ ہمارا قومی کھیل ہے۔ یہ کوئی مشکل کھیل نہیں ہے۔ یہ دو ٹیموں کے درمیان کھیلا جاتا ہے۔ ہاکی کے کھیل کے لیے صرف ہاکے اور گیند کی ضرورت ہوتی ہے۔ مجھے یہ کھیل بہت پسند ہے۔

پڑھنا:

(3) دی ہوئی نظم درست تلفظ اور ترنم سے پڑھیں:

رب کا شکر ادا کر بھائی
جس نے ہماری گائے بنائے
خاک سے اُس نے سبزہ اُگایا
سبزے کو پھر گائے نے کھایا

دانہ دُنکا بھوسی چوکر
کھالیتی ہے سب خوش ہوکر
پانی پی کر چارا چَر کر
شام کو آئی اپنے گھر پر

سبحان اللہ! دودھ ہے کیسا
تازم، گرم، سفید اور میٹھا

(اسماعیل میرٹھی)

زَبان شَناسی:

(4) "گا، گی یا گے" لگا کر جملے مکمل کریں:

میں اور بھائی، بہن ابھی چھوٹے ہیں۔ لیکن ہمارے ارادے بہت اُونچے ہیں۔ ہم بڑے ہوکر اچھے اور نیک کام کریں گے۔ میں باہر کے کاموں میں ابو کی مدد کروں **گا**۔ میری

بہن گھر کے کاموں میں امی جان کی مدد کرے **گی**۔ میں اپنے چھوٹے بھائیوں اور بہنوں کا خیال رکھوں **گا**۔ ہم کوشش کریں **گے**۔ دوسروں کی مدد کریں اور اپنے ملک کی خدمت کریں۔

لکھنا:

(5) اگر آپ ڈاکٹر ہوتے تو کس طرح لوگوں کی خدمت کرتے۔ پانچ جملے تحریر کریں۔

(1)	اگر میں ڈاکٹر ہوتا تو پوری ایمانداری سے اپنا فرض نبھاتا۔
(2)	میں مریضوں کے علاج کے لیے ہر وقت تیار رہتا۔
(3)	میں غریب اور مستحق مریضوں کا مفت علاج کرتا۔
(4)	میں غریبوں کو مفت دوائیں دیتا اور ان کی دوسری ضروریات کا خیال رکھتا۔
(5)	میں اپنے گاؤں میں بھی مریضوں کے لیے ہسپتال بنواتا۔